ایں ہمہ عکسِ مے و نقشِ نگاریں کہ نمود
یک فروغِ رخِ ساقیست کہ در جام اُفتاد

مرتب :

محمد معظم الحق محمودی

خانقاہِ معظمیہ معظم آباد شریف ضلع سرگودھا

ایں ہمہ عکسِ مے و نقشِ نگاریں کہ نمود
یک فروغِ رخِ ساقیست کہ در جام افتاد

مکتوباتِ سدیدیہ

مرتب:

محمد معظم الحق محمودی

خانقاہِ معظمیہ معظم آباد شریف ضلع سرگودھا

Marfat.com

نام کتاب.............. مکتوبات سدیدیہ
مرتب.............. محمد معظم الحق محمودی
طابع.............. معظمی پرنٹرز راولپنڈی
سال طباعت.............. اکتوبر 1996ء
قیمت.............. 60روپے

ملنے کے پتے

۱۔ خانقاہ معظمیہ، معظم آباد شریف ضلع سرگودھا
۲۔ معظمی پرنٹرز، مال پلازہ، راولپنڈی۔ فون 586667

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

انتساب

بندہ اپنی اس کاوش کو اپنے ذی قدر اور کریم و شفیق والد گرامی حضرت خواجہ غلام حمید الدین احمد معظمی زیب مسند خانقاہ معظمیہ معظم آباد شریف کے نام سے معنون کر کے طالب دعا ہے۔

نیاز آگیں
محمد معظم الحق محمودی

ملا ہے کفر عشق ان کی عطا سے
نوازا اس نے ہر غم کی دوا سے

Marfat.com

فہرست

Marfat.com

پیش گفتار

اھل اللہ کے کلام کی اہمیت ان مسلمہ حقیقتوں میں سے ہے جن کا انکار کسی بھی دور میں نہیں ہو سکا۔ بلکہ ایک جم غفیر اسکی تائید و اشاعت میں سرگرم عمل رہا۔ حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کلام اکابر سے مرید کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ان کا کلام اللہ جل مجدہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جس کی نصرت سے شکستہ دل کو یک گونہ قوت نصیب ہوتی ہے۔

شیخ فرید الدین عطار رحمتہ اللہ علیہ تذکرۃ الاولیاء میں یہ قول نقل کرنے کے بعد اس کی تائید میں فرمان باری تعالیٰ (کلا نقص علیک من انباء الرسل ما نثبت به فوادک) کو ذکر کرتے ہیں کہ اے محبوب! گذشتہ رسولان عظام کے واقعات سے آپ کے قلب اطہر کو آرام اور قوت ملتی ہے اور فرمان نبوی ﷺ ہے۔ (عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ) صلحاء کے ذکر کے وقت رحمت خداوندی کی برسات ہوتی ہے۔

۱۔ کلام اولیاء اللہ کے فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ اگر ان کے کلام کے مطالعہ کے دوران میں جملہ آداب ملحوظ رکھے جائیں۔ تو صاحب کلام کی روح قاری کی طرف متوجہ ہو کر اس کے روحانی ارتقاء کا سبب بنتی ہے۔

۲۔ اس کلام کی بدولت محبت دنیا دل سے محو ہونے لگتی ہے۔

۳۔ یاد آخرت کا غلبہ شروع ہو جاتا ہے (جو اجتناب گناہ کا بڑا ذریعہ ہے)

۴۔ دل میں محبت خداوندی کا جذبہ موجزن ہونے لگتا ہے۔

۵۔ زاد آخرت جمع کرنے کا اشتیاق روز افزوں ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

بطور جملہ معترضہ یہ لکھنا نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ مندرجہ بالا فوائد کی حقیقت و اہمیت میں ذرہ بھر شک کی گنجائش نہیں، لیکن ان کے ثمرات کماحقہ تب ہی مرتب ہو سکتے ہیں جب کسی شیخ کامل کی ظاہری صحبت کی لذت نصیب ہوئی ہو، اگر صحبت شیخ کی اہمیت نہ ہوتی تو اللہ جل شانہ قرآن مجید کو نہایت خوبصورت سنہری حروف میں جمع فرما کر بیت اللہ العظیم میں رکھوا دیتے اور اعلان کر دیا جاتا کہ اس سے فیض حاصل کر لو، لیکن نہیں کلام کے ساتھ معلم کلام بھی بھیجا، کہ جب تک ان کے فیضان صحبت سے اپنے تاریک دلوں کو منور نہیں کرتے تم میرے کلام تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔
اسی لئے ایک مقام پر آقائے لولاک ﷺ کے متعلق فرمایا (ویزکیھم و یعلمھم الکتاب و الحکمۃ) کہ یہ میرا محبوب پہلے ان کے تاریک قلوب کا تزکیہ کرتا ہے اور پھر ان کو کتاب و حکمت کی ضیاء پاشیوں سے ماہتاب بناتا ہے۔
اس نکتہ کو اس مثال سے بھی بخوبی سمجھا جا سکتا ہے کہ ایک شخص سخت پیاس میں مبتلا ہے اب اگر کسی نہایت فصیح و بلیغ مقرر کو بلا کر اس کے سامنے بڑی مسجع و مقفع تقریر پانی اور پیاس کے فضائل پر کرا دی جائے تو کیا اس کی پیاس بجھ جائے گی ہر گز نہیں بلکہ پانی کا گھونٹ گلے میں اتارنے سے ہی وہ سکون حاصل کر سکے گا تو معلوم ہوا کہ "این راہ رفتنی است گفتنی نیست" اس راستہ پر چلنا پڑتا ہے صرف باتوں یا تحریروں سے مقصود تک رسائی مشکل ہے۔ لہٰذا شیخ کامل کی صحبت اور اس کے اشارہ سے اب جس بھی کامل کے کلام کا مطالعہ کرے گا ضرور مستفید ہو گا۔
یہ تحریر جو آپکے ہاتھوں کا لمس محسوس کر رہی ہے اپنے وقت کے ایک ایسے ہی جوانمرد کے مکتوبات ہیں جس کی ساری زندگی اپنے محبوب حقیقی کی محبت میں اسیر گزری جس کا سوز ضرب المثل تھا اور اسلاف کے درد و عشق کا کامل نمونہ تھا۔ اور وہ خسرو کے اس شعر کی عملی تصویر تھا۔

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

Marfat.com

اس پر طرہ یہ کہ اس قدر سوز و گداز کے باوجود آہ تک نہیں، مئے الست کا سمندر پی کر اظہار کجا اپنی ہستی تک کو فراموش کئے ہوئے تھا۔

تو مباش اصلاً کمال اینست و بس
توز خود گم شو وصال این ست و بس

اپنی اس کیفیت کو ایک مرتبہ اس مضمون میں بیان کیا

نیست اندر جملہ عالم غیر عشق
سیر فی اللہ در حقیقت سیر عشق

تمام جہاں میں سوائے عشق کے اور کچھ نہیں سیر الی اللہ جو راہ سلوک میں آخری سیر مانی جاتی ہے۔) بھی در حقیقت سیر عشق ہے اس درویش کامل کی زندگی کا سب سے قد آور باب یہ ہے کہ اس کو جاہ طلبی اور خود نمائی سے سخت کوفت ہوتی تھی یہ مرد کامل صرف اس بات کا قائل تھا کہ

میان عاشق و معشوق رمزیست
کراماً کاتبین راہم خبر نیست

اور کسی کو پرکھنے کا معیار بھی اس مرد قلندر کے ہاں یہی تھا اس وجہ سے کئی ظاہر بین اس کے اس نظریہ سے نالاں رہتے تھے۔

گل چہ داند کہ درد بلبل چیست
او ہمیں کار رنگ و بو دارد

لیکن آئندہ سطور میں آپ اس فرمان نبوی ﷺ کی حیرت انگیز صداقت ملاحظہ فرمائیں گے جس میں آپ نے فرمایا من تواضع للہ فقد رفعہ اللہ
جس نے خالصتاً اللہ کے لئے عاجزی اختیار کی یقیناً اللہ اسے بلند مرتبہ سے سرفراز فرماتا ہے چونکہ اس مرد کامل نے صرف اللہ کے لئے اظہار نمود و نمائش کو نامناسب جانا تو اس کے صلے میں محبوب ازلی نے اسے غریق بحر معرفت کر دیا جس کا ہلکا سا پرتو آپ ان مکتوبات کے مطالعہ میں دیکھیں گے اور آپ کا دل اس بات کی گواہی دینے پر مجبور ہو

Marfat.com

گا کہ حقیقت کس کا نام ہے۔ اس مرد کامل کا نام حضرت خواجہ غلام سدید الدین رحمتہ اللہ علیہ ہے۔ آپ خانقاہ معظمیہ معظم آباد (مرولہ شریف) کے تیسرے صاحب سجادہ تھے، آپ کے والد گرامی حضرت خواجہ محمد حسین رحمتہ اللہ علیہ اور جد اعلی حضرت خواجہ معظم دین رحمتہ اللہ علیہ ہیں اعلیٰ حضرت خواجہ معظم دین رحمتہ اللہ علیہ کی نسبت بیعت آستانہ عالیہ سیال شریف میں خواجہ خواجگان محمد شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کے ساتھ تھی۔ آپ پیر سیال کے وہ جلیل القدر خلیفہ ہیں جن کو اپنے شیخ کامل کے توسل سے اور انکی رفاقت میں عالم بیداری میں نبی کریم ﷺ نے مع خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی زیارت ہمایوں سعادت سے بہرہ مند فرمایا اور پیر سیال کو اپنے اس غلام پر پورا اعتماد اور ناز تھا۔

خواجہ غلام سدید الدین رحمتہ اللہ علیہ کی نسبت بیعت حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ سے تھی۔ اس سے قبل برادر محترم صاحبزادہ معین نظامی نے حضرت خواجہ غلام سدیدالدین رحمتہ اللہ علیہ کے ملفوظات جمع کر کے مرتب کئے جس نے الحمد للہ عوام و خواص میں خوب پذیرائی حاصل کی۔ صاحبزادہ معین نظامی میرے چچا صاحبزادہ پروفیسر غلام نظام الدین رحمتہ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے ہیں اور اس وقت جامعہ پنجاب لاہور میں فارسی کے استاد کی حیثیت سے خدمات سر انجام دے رہے ہیں برادر محترم اپنے شعبہ میں بفضلہ تعالیٰ اتھارٹی ہیں اس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی ان کا نام قابل ذکر ہے اور سب سے بڑھ کر اپنے والد گرامی کی طرح شاعری میں بھی طبیعت موزوں رکھتے ہیں اللہ رب العزت برادر محترم کی عمر، علم اور عمل میں برکت فرمائے آمین۔

صاحبزادہ محمد معظم الحق محمودی
خانقاہ معظمیہ
معظم آباد

گر سیاہ دلم داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم گل بہار توام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تو آں شہباز قصر لامکانی
باشکال تعینہا خرامی
بمن یک جرعہ از درد نہاں بخش
ز سوز حافظ و سعدی و جامی

Marfat.com

مکّے ڈھائی حاجیاں ایہا رسم چروک

میں حاجن بن کے چل پئی سیالاں والی جھوک

آسا، تسبیح، رونا پہن لئے تراوے تھوک

وچ سجدہ کرساں سیال بھاویں کافر آکھن لوک

فرمودہ اعلیٰ حضرت خواجہ محمد معظم الدین رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

نوٹ

حضرت خواجہ غلام سدیدالدین رحمتہ اللہ علیہ کے مکتوبات میں فارسی اشعار اصطلاحات تصوف کئی ایک عربی فارسی محاورے اور مصرعے ملتے ہیں، عوام کی سہولت کے پیش نظر ان جملہ عبارات کا سلیس اردو ترجمہ کر کے آخری صفحات میں درج کر دیا گیا ہے۔

قارئین ان کو وہاں سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

از مرتب

Marfat.com

محترم خورشید عالم صاحب مخمور سدیدی لاہور

صوفی صاحب ریاست کپور تھلہ میں ضلع جالندھر کے ایک گاؤں ٹھٹہ میں ۱۱ پوہ ۱۹۷۵ بکرمی بمطابق ۱۹۱۸ء حاجی منشی رحمت علی صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔

حاجی صاحب کا پیشہ کتابت تھا۔ انہوں نے اپنے اس فرزند کو بھی اس فن کی تعلیم دی، قیام پاکستان کے بعد لاہور میں خطاط الملک تاج الدین زریں رقم سے تکمیل اصلاح لی۔

قبلہ صوفی صاحب کی طبیعت میں بچپن سے ہی سوز و گداز کا عنصر موجود تھا۔ اہل اللہ کی صحبتوں کی تلاش اور جستجو محبوب مشغلہ تھا، اپنے گاؤں ٹھٹہ میں ایک بزرگ جو "بابا صاحب" کے لقب سے مشہور تھے، کی خدمت میں کثرت سے حاضری دیا کرتے جتنا وقت ان کے پاس بیٹھتے خاموشی سے ان کی گفتگو سنتے۔

قیام پاکستان کے بعد لاہور میں مختلف اخبارات میں ملازمت رہی، جن میں روز نامہ خالب، آفاق، کوہستان، امروز اور نوائے وقت قابل ذکر ہیں۔ امروز کی ملازمت کے دوران میں حافظ محمد یوسف صاحب سدیدی مرحوم سے ان کے شیخ کامل حضرت خواجہ غلام سدید الدین رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اکثر سنتے، حافظ صاحب بتاتے کہ ہمارے شیخ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ہنساتے بھی بہت ہیں اور رلاتے بھی بہت ہیں۔ ایک مرتبہ بابو عبدالرشید صاحب نظامی کے گھر صوفی صاحب کی ملاقات حافظ صاحب کے شیخ سے ہوئی حافظ صاحب نے تعارف کراتے ہوئے یہ بتایا کہ صوفی صاحب ذوق شعر بھی رکھتے ہیں۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ سیال شریف میں ایک تقریب ہو رہی ہے اس کی مناسبت سے صوفی صاحب شعر لکھ دیں اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوفی صاحب نے "بابا صاحب" مذکور کے کہنے پر شعر کہنا ترک کیا ہوا تھا۔ لیکن اسی رات حضرت شیخ کے حکم کی برکت سے ایسی آمد ہوئی کہ بہت سے اشعار موزوں کر کے خدمت شیخ میں پیش کر دیئے حضرت شیخ نے پوچھا کہ تخلص کیا ہے صوفی صاحب نے "زاہد" بتلایا آپ نے فرمایا کہ زاہد کی بجائے "نشتر یا مخمور" رکھ لیں چنانچہ صوفی صاحب نے مخمور کا انتخاب کر لیا۔

Marfat.com

۱۹۵۵ء میں بیعت کے متعلق حافظ صاحب کے مکان پر حضرت شیخ کی خدمت میں گزارش کی۔ آپ نے فرمایا "آپ کی استعداد بہت بلند ہے۔" لہذا آپ کی بیعت میں اپنے شیخ حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ سے کراؤں گا صوفی صاحب نے عرض کیا "آپ کے ہاتھ بھی ان کے ہاتھ ہیں۔" یہ لطیف جواب سن کر حضرت نے بیعت سے نواز لیا۔

بیعت کے بعد صوفی صاحب کی طبیعت میں ایک عجب ہیجانی کیفیت طاری ہو گئی اور یہ کیفیت ان کی برداشت سے باہر ہوتی جارہی تھی۔ گھر سے باہر کھیتوں میں نکل جاتے اور کئی کئی گھنٹے بے خودی میں گزر جاتے، کئی روز کے بعد طبیعت سنبھلی اور پھر مزاج میں خاموشی کا رحجان بہت زیادہ ہو گیا۔

عاشقی چیست بگو بندہ جاناں بودن
دل بدست دگرے بودن و حیران بودن

بیعت کے وقت صوفی صاحب نے خدمت شیخ میں درخواست کی کہ بندہ کی ایک خواہش بچپن سے ہے اور اس کے لئے سورۃ مزمل کا ورد بھی کر رہا ہوں کہ زیارتِ رخ مصطفیٰ ہو جائے۔

یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے صوفی صاحب کی کیفیت دیدنی تھی، بار بار فرماتے کہ اگر آپ نے لکھنا ہو تو یہ وضاحت ضرور کریں کہ بطورِ تحدیث نعمت میں نے بیان کیا ہے تعلی اور خود نمائی قطعاً مقصود نہیں۔

حضرت شیخ نے اس عظیم خواہش کے جواب میں فرمایا کہ یہ ایک وہبی معاملہ ہے آپ بھی دعا کرتے رہیں اور میں بھی دعا کروں گا اور ایک خط میں اس مقصد کے لئے وظیفہ بھی لکھا ہے جو کہ ناظرین آئندہ صفحات میں دیکھ سکتے ہیں۔

بیعت کے کچھ سالوں کے بعد کی بات ہے صوفی صاحب معظم آباد میں رمضان شریف میں حاضر تھے، رات کو نصیب جاگا اور آواز سنائی دی کہ تمہاری دیرینہ آرزو پوری ہو گئی حضور سرور کونین ﷺ کمرہ میں جلوہ افروز ہیں، ایک صحابی جن کا قد مبارک

Marfat.com

چھوٹا ہے، لوگوں کو زیارت کروا رہے ہیں، صوفی صاحب نے بتلایا کہ میں نے ان کی خدمت میں التجا کی کہ بارگاہ نبوت میں میرا نہ بتانا کہیں شامت اعمال سے اجازت نہ ملے جب حاضری کی سعادت ملی تو میں نے حضور دو عالم ﷺ کے مقدس ہاتھوں کو بوسہ دیا، اور آپ ﷺ نے کرم فرماتے ہوئے میری دونوں آنکھوں پر اپنے وما رمیت اذ رمیت والے ہاتھ ملے، انہی مقدس ہاتھوں کی برکت سے آج تک میری نظر بہت اچھی ہے۔

پھر بارگاہ سید کونین میں پہنچا
یہ ان کا کرم ان کا کرم ان کا کرم ہے

صبح اپنے شیخ کی خدمت میں سارا واقعہ بیان کیا شیخ نے اس صحابی کا اسم گرامی بھی بتلایا، لیکن صوفی صاحب کا کہنا ہے کہ میرے حافظہ میں اب نہیں رہا۔

صوفی صاحب نے اس موقع پر ایک غزل بھی لکھی تھی جو من و عن ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔

اس حاضری کے بعد صوفی صاحب جب معظم آباد سے رخصت ہونے لگے اور اپنے شیخ کی دست بوسی کی تو یہاں بھی ان ہاتھوں میں وہی رات والی لطافت نفاست اور نزاکت تھی، صوفی صاحب سے برداشت نہ ہو سکا اور دھاڑیں مار مار کر رونا شروع کر دیا۔

بیعت کے کچھ عرصہ کے بعد صوفی صاحب کو حضرت شیخ نے اسماء سبعہ کی تلقین کی اور فرمایا "تجھ سے ایک کام لینا ہے" صوفی صاحب نے عرض کی حضور! میں کسی بوجھ اٹھانے کے قابل بالکل نہیں، مجھے تو اپنی خدمت میں ہی قبول رکھیے!۔

اسماء سبعہ کی تکمیل زکوٰۃ کے بعد سالانہ عرس مبارک پر ۱۹۵۷ء میں صوفی صاحب کو بار امانت سپرد کر دیا گیا۔

صوفی صاحب کہتے ہیں کہ جس وقت مجھے دستار باندھی گئی، وہ لمحہ میری زندگی کا حاصل ہے، اس وقت جو کیف اور مستی نصیب ہوئی وہ رشکِ زیست ہے، اس ساعت میں جو مَے پاشی ہوئی وہ باعث فخر ہے۔

Marfat.com

صوفی صاحب کے متعلق اور بھی بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے لیکن طوالت کے خوف سے ان سطور پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

دوسری بات یہ بھی ہے کہ خود مکتوبات میں صوفی صاحب کے مقام پر کافی روشنی پڑتی ہے، اندازہ ہوتا ہے کہ شیخ کے ہاں صوفی صاحب کی کس قدر جگہ ہے۔

ان خطوط میں سلوک کے اعلیٰ ترین مسائل پر بحث کی گئی ہے تصوف کی بنیادی اصطلاحات کو بڑے خوبصورت اور سلیس پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ جن کو قارئین خود مطالعہ کر کے حظ اٹھاسکیں گے۔ اور ان کی برکتوں سے مالامال ہوسکیں گے۔

تھا مرے پیش نظر حسن حرم آج کی رات　　میں تھا اور زلف کی زنجیر کا خم آج کی رات

لیلۃ القدر میں جاگا ہے مقدر اپنا　　شاہ خوباں نے کیا لطف و کرم آج کی رات

دست بوسی کا شرف بخشا مجھے جی بھر کر　　ہو گئے دور سبھی رنج و الم آج کی رات

روئے انور پہ تھی کیا برد یمانی کی جھلک　　چاندنی اور ملاحت تھی بہم آج کی رات

پھول کی پتیاں زخسار حسیں پہ قرباں　　روئے زیبا پہ تصدق تھا ارم آج کی رات

رشک فردوس ہوا خانۂ ویراں میرا　　میرے گھر میں تھے پر نور قدم آج کی رات

جام کوثر سے پلائی تھی مجھے ساقی نے　　ہیچ تھا میرے لئے ساغر جم آج کی رات

عجب انداز سے چھلکا ترا جام اے مخمور

دیدۂ شوق تھا آلودۂ نم آج کی رات

۲۷ رمضان المبارک

۱۳۸۷ھ شب شنبہ

Marfat.com

مکتوبات بنام — حضرت صوفی خورشید عالم مخمور سدیدی

لاہور

محترم صوفی صاحب زید معالیکم!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ!

مزاج گرامی، عجب اتفاق ہے کہ بندہ نے بھی آپ کو دو عدد خط لکھے ہیں اور جواب نہیں ملا۔ اسی طرح آپ نے بھی دو عدد خط لکھے ہیں اور جواب کا شکوہ ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہ! آپ کا ۱۹ر دسمبر ۷۰ء کا لکھا ہوا مکتوب میں نے غور سے پڑھا ہے، جواب کے سلسلہ میں خیال تھا کہ عند الملاقات جواب عرض کروں گا، مگر چونکہ آپ کو سخت انتظار ہے، لہٰذا اپنی بصیرت کے مطابق عرض کیے دیتا ہوں، دودھ کا تالاب سلسلہ عالیہ کی مرکزی "روحانیت" ہے، تمام بزرگ روحانیت کے گرداگرد حلقہ بستہ ہیں اور آپ کو اختیار دیا گیا ہے کہ حسب استعداد آزادی سے روحانیت حاصل کر لیں، آپ اپنی پسند پر روحانیت حاصل کر رہے ہیں، یاد رہے کہ دودھ کی سفیدی اور لباس کی سفیدی جمالیات کی طرف اشارہ ہے، اور یہ درود شریف کی کثرت اور اس کی مقبولیت کی علامت اور دلیل ہے۔ حضور خاتم الاولیاء، قطب زماں، حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کی ذات گرامی متصرف سلسلہ عالیہ چشتیہ اور دفتر نظامت کے سرکار اعلیٰ کی حیثیت میں ہے، تصرفات وجودیہ اور انفعالیہ کے گھوڑے اور براق پر سوار بکرو فر جمال و جلال وہاں تشریف فرما ہیں، اور اعلان فرما رہے ہیں کہ "لالو! ایہ ساڈے کاتب صاحب ہن"۔ اس جملہ مبارکہ کی تشریح یہ ہے، تونسہ شریف کا محاورہ یہ ہے کہ مخاطب پر شفقت کرتے ہوئے "لالو" استعمال کیا جاتا ہے، تمام حاضرین کو "لالو" فرما کر یہ واضح فرمایا جا رہا ہے کہ صوفی صاحب ہمارے کاتب ہیں۔ "ساڈے کاتب" ساڈے فرما کر آپ کی نسبت ارادت کو درجہ قبولیت عطا

Marfat.com

فرما رہے ہیں۔ اس میں بھی دو باریک اشارے ہیں' ایک یہ کہ آپ کا یہ کسب کسب حلال ہے اور حضور کو پسند ہے۔ دوسرا قاری صاحب کو سفارش کرنے کی اجازت اور جرات عطا ہو رہی ہے۔ جیسا کہ اس کے بعد قاری صاحب نے حضور سے سفارش طلب کی۔ لفظ "صاحب" سے مخلوقات میں آپ کا ادب اور احترام کرانے کی تعلیم مضمر ہے' کیونکہ آپ کا وصف تو صرف "کاتب" کافی تھا۔ "صاحب" سے یہی مراد ہے' لفظ "ہن" سے تمام حلقہ بستہ حضرات کبار سے آپ کا تعارف اتحادی اور نسبتی کرایا جا رہا ہے۔ اب کے بعد تمام سلسلہ عالیہ کے متصرفین حضرات کی توجہات باطنی آپ کے ساتھ ساتھ رہیں گی۔

آخری جملہ "لالو! ایہ ہن بسم اللہ سکھاندے ہن"---- لالو سے مراد صرف قاری صاحب ہیں۔ "بسم اللہ" ایک مبارک جملہ دعائیہ ہو کر استعمال ہوتا ہے' جیسا کہ آپ بسم اللہ شوق فرمائیں' بسم اللہ آپ پی لیں' مطلب بسم اللہ ہن سکھاندے ہن' یعنی چونکہ صوفی صاحب اب ہمارے ہو چکے ہیں لہٰذا اب یہی آپ کو (قاری صاحب) سکھاتے ہیں۔ دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قاری صاحب' صوفی صاحب کے پاس وقت نہیں' کیونکہ توحید ذاتی میں صوفی صاحب مصروف ہیں' یہ اشارۂ لطیف ہے۔ لفظ "اللہ" سے جو بسم اللہ میں ہے' لفظ "رحمٰن" اور "رحیم" جو کہ بسم اللہ میں مذکور ہیں' ان کو ذکر نہیں کیا گیا' یعنی صوفی صاحب درجہ صفات سے گزر چکے ہیں' اب مرتبہ ذات میں گامزن ہو رہے ہیں' لہٰذا کتابت سکھانے کا وقت نہیں ہے اور قاری صاحب کو کتابت سے کنارہ کشی کرنے اور نماز تہجد یعنی شب بیداری اور رات کو ذکر الٰہی میں مشغول ہونے کی تلقین کی جا رہی ہے۔ لفظ "لالو" سے ایک لطیف اشارہ اس امر کی جانب بھی معلوم ہوتا ہے کہ لالو "لال" سے بنا ہے۔ لال سرخ رنگ کو کہتے ہیں' پنجابی زبان میں جلال کو سرخ رنگ سے اور سرخ رنگ کو جلال سے تعبیر کرتے ہیں۔ تو لالو سے مراد جلال اور صاحب سے مراد جمال'

Marfat.com

یعنی حضور پیر پٹھان بندہ نواز "جلال" اور "جمال" کی نعمت آپ کو عطا فرما رہے ہیں۔
الحمدللہ علیٰ ذالک۔

بہرکیف آپ کو اپنا بنا لیا گیا ہے اور آپ کی نسبت کو شرف قبول عطا فرمایا گیا ہے اور آپ کو حصہ نعمت عطا فرما دیا ہے' یہ سربستہ راز ہے اس راز کو کنویں میں پھینک دیں۔

۱۰ر شعبان المعظم کے بعد متصل لاہور آؤں گا انشاء اللہ۔ احباب کی خدمت میں ہدیہ تسلیم و تکریم۔

کل سفر سے واپس آیا' آج جواب لکھا' کوفت تھی' لغزش معاف فرمانا۔

دسمبر ۱۹۶۰ء

غلام سدید الدین مرولوی
خاکپائے بادہ کشاں

احب الاحباب، مودت انتساب، مخمور صاحب!

وعلیکم السلام! احباب کی یاد اور ملاقات کی قیمتی گھڑیاں سودائے قلب میں موجود رہتی ہیں، اسی اعتقاد سے وقت کا شکوہ کرنے کو تیار نہیں ہوں۔ اس یاد کے ہوتے ہوئے محبت نامہ لکھنے کی ضرورت نہ تھی، بے کیفی طبیعت کا شکوہ کر رہے ہیں، اس کے متعلق گزارش ہے کہ قبض اور بسط قلب کی صفات لازمہ ہیں۔ اس پر پریشانی کا کوئی معنی نہیں ہے، مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جمود قلبی سے بچائے اور بفضلہ تعالیٰ وہ قبض اور بسط میں حاصل ہے۔ مبلغات وصول ہو چکے ہیں اللہ کریم منظور فرماوے۔ "یاودود" ۸۰ مرتبہ بلاناغہ بعد نماز صبح وظیفہ جاری رکھیں، قبل رمضان لاہور آؤں گا۔

غلام سدید الدین مرولوی

۲۰ فروری ۱۹۵۷ء

Marfat.com

میرے مخمور میرے ہی مخمور سلامت!

تسلیم مسنونہ، صدقہ خواجگان محبوب بارگاہ کے، شاہد رنداں اور شاہد اعیاں نے آپ کو منظور فرما لیا ہے، قبض اور بسط کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ احباب کو تسلیمات۔ اگر آپ کو اپنے "دل" نے یہاں آنے پر مجبور کر لیا، تو ایسے حالات میں آپ کا یہاں جمعتہ الوداع پر آنا ممکن ہو سکے گا۔

مست بہ جام الست شو

۲۲ر مارچ ۱۹۵۹ء الراقم غلام سدید الدین مرولوی

زاھد خلوت نشیں گروید با ہندو پسر
بت پرستی میشود امروز ایمان کسے

محترم المقام مخمور صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ، ملفوظات کا مطالعہ یقینی طور پر مؤثر ہو گا۔ انشاء اللہ، آپ احباب کی ملاقات کو میرا دل آپ سے زیادہ چاہتا ہے، اور آپ چاہت میری چاہت کا عکس اور پرتو ہے۔ پچھلے دنوں کئی بار ارادہ کیا کہ لاہور چلا جاؤں اور چند دن وہاں رہ کر طبیعت کو تازہ کر لوں، مگر بالفعل اس ارادہ کو عملی جامہ نہیں پہنا سکا۔ جواب لکھنے میں سستی تو نہیں کرتا، خدا جانے آپ کو دیر سے کیوں پہنچا؟ واقعی خط نصف الملاقات ہے، دل کو کافی راحت اور تسکین حاصل ہوتی ہے، آپ شوق سے یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ حافظ محمد یوسف صاحب کیوں خاموش رہتے ہیں۔ خداوند کریم ان کو خوش رکھے اور ان کے حسن کو دوبالا فرماوے۔ حافظ محمد حسین صاحب کا شعر بشکریہ قبول ہے، حافظ عبدالرحمٰن صاحب و دیوانہ صاحب بھی بالاستقلال خاموش رہتے ہیں۔ اللہ کریم آپ سب کو اپنے اپنے دلی مقاصد میں کامیاب فرماویں۔ آمین! جواب سے محروم نہ رکھیں۔

۲۰ر ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ احقر

غلام سدید الدین غفرلہ مرولوی

Marfat.com

دیار حبیب

میرے مخمور صاحب حیاک اللہ تعالیٰ حیاۃ طیبہ

وعلیک السلام و رحمۃ اللہ!

یوسف گم گشتہ باز آید بکنعاں غم مخور

کلبہ احزاں شود روزے گلستاں غم مخور

آپ کی پریشانی اور بیٹھے بیٹھے شکوہ کی فال دیوان حافظ سے یہی نکلتی ہے۔ اب آپ خود اندازہ کرلیں کہ کلک قضا آپ کے بارہ میں کیا فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ مجھے آپ کے متعلق ذاتی طور پر پوری تسلی ہے اور مجھے آپ کے نظریہ پر فخر ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس فخر میں کامیاب فرمائے۔ ایک دوست کو ولایتی "ستار" خریدنے کا شوق ہے۔ اگر آپ ان دکانوں پر فارغ وقت میں تشریف لے جا کر ان کی قیمتیں اور سائز اور یہ کہ صنعت انگلینڈ وغیرہ یا صنعت پاکستان کے بارہ میں تفصیلی معلومات حاصل کر کے بذریعہ ڈاک اطلاع دیویں تو احقر شکریہ ادا کرے گا۔

لاہور آنے کے لیے پر تول رہا ہوں' دیکھئے کب حاضری نصیب ہو؟ یہ پروگرام صرف لاہور کے لیے نہ ہوگا' بلکہ برائے قضا عرس مبارک شیخ الاسلام و المسلمین حضرت گنج شکر غریب نواز رضی اللہ عنہ کے لیے' غالباً پہلے اطلاع دوں گا۔ صدر صاحب کی خدمت میں ہدیہ سلام شوق۔

غلام سدید الدین خاک نشین

آستانہ عالیہ معظمیہ مرولہ شریف

دیار حبیب میکدۂ رنداں

مخلصی و محبی مخمور صاحب کسی کی نگاہ ان کو گھائل کرے' آمین

لاہور سے واپس آتے ہی پیر مغاں غریب نواز کا حکم آیا کہ سیال شریف پہنچو' حاضر ہوگیا' تعلیم حضرات کی خدمت سپرد ہوئی' کوئی دو ہفتے خدمت پر

Marfat.com

مامور رہا مرولہ شریف سے کئی حضرات سیال شریف حاضر ہوئے اور میری واپسی کی اجازت حاصل کر کے مجھے واپس لائے۔ چنانچہ آپ کا محبت نامہ اور یہ احقر' ایک دن مرولہ شریف آئے۔ مخمور صاحب آپ جس تندھی سے مدرسہ ھذا کی خدمات انجام دے رہے ہیں' اس کا صلہ تو آپ کو مالک شریعت جل مجدہ اور حاکم شریعت صلی اللہ علیہ وسلم ہی عطا فرماویں گے۔ بندہ بحیثیت عبدیہی عرض کر سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ بحرمت آقائے لولاک و بعصمت معترفین ماعرفناک آپ کو آپ کے پاکیزہ مقاصد میں کامران فرماوے آمین!

ع ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

سیال شریف کی حاضری کی وجہ سے لاہور نہ آسکا اور نہ ہی عزیز رفیع الدین کو میڈیکل سکول بہاولپور میں داخل کرا سکا۔ اب اس کو ایف اے کیلئے گورنمنٹ کالج سرگودھا میں داخل کرا دیا ہے۔ خاص دعا کرتے رہا کریں کہ عزیز اس تعلیم میں کامیاب ہو کر خلق خدا کی فیض رسانی اور خدمت خلق میں نمایاں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے صالحین بندوں کی صف میں کھڑا ہونے کے قابل ہو جاوے۔

انفلوائنزا وبا کی شکل میں عالمگیر اور متعدی وبائی شکل اختیار کر رہا ہے۔ سرکار سرکاراں غریب نواز کی پیاری امت کو' سرکار کے ناز کو محبوب رکھنے والا پروردگار عالم' وبا اور متعدی امراض سے نجات دیوے گا۔

اپنے جملہ کوائف صحت سے مجھے پہلی فرصت میں اطلاع دیویں۔ بابو صاحب اور حافظ صاحب کو بھی آج خط لکھ رہا ہوں۔ عزیز حمید الدین کے گھر کچھ تکلیف تھی' ایک ہفتہ کے لیے سرگودھا ہسپتال میں داخل ہو کر زیر علاج ہیں۔ ویسے خیریت ہے۔

نسخہ دافع وباء

مغرب کی نماز کے بعد سورۃ تغابن سات بار پڑھ کر اول و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے افراد کو پلایا جاوے۔

الراقم

۱۶ر جون ۱۹۵۷ء

غلام سدید الدین مرولوی

Marfat.com

میرے مخمور صاحب اصلحک اللہ حالک!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

آپ کا محبت نامہ ملا' زائرین کا انبوہ اور روزہ کی تلخی جسمانی' جلدی جواب دینے میں مانع رہے' مخمور صاحب یہ بندہ پراگندہ آپ کے مشرب اور مذاق پر پورا خوش اور مطمئن ہے اور (چھوٹا منہ بڑی بات) تقرب حریم رسالت میں آپ کو کبھی فراموش نہ کیا جاوے گا۔ یہ اطمینان رکھیں' گزشتہ سال کی طرح مجھے امید ہے کہ آپ صاحبان ماہ رمضان المبارک میں مجھے اپنی زیارت سے مشرف فرمادیں گے' یا مجھے لکھیں کہ میں حاضر ہو جاؤں' بہرکیف بغیر زیارت رمضان کا گزرنا ناممکن ہے' یہاں دربار شریف کی مسجد میں ۱۸ رمضان المبارک کی رات ختم قرآن ہو گا یعنی سہ شنبہ کی رات کو ختم ہو گا' اور ۲۱ر رمضان المبارک بروز جمعہ حضرت سیدنا و مولانا شیر خدا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الشریف کا یوم وصال (عرس مبارک) ہو گا' کیا ہی اچھا ہو اگر جمعرات کو یہاں سب حضرات کے انوار کی ضیاء پاشی سے رات منور ہو جائے' اور جمعہ کے دن نماز جمعہ مل کر پڑھیں اور رات کو (شب شنبہ) عرس مبارک کا تبرک کھا کر جسمانی و نفسانی کثافتیں دور کی جاویں' میری روحانی کیفیت یہ رباعی لکھنے پر میری جنبش قلم کو مجبور کر رہی ہے۔

تمہاری دید ہی مقصد رہا جس کی بصارت کا
وہ چشم منتظر پتھرا گئی کیا تم نہ آؤ گے
بہار جانفزا' بلبل کے نغمے' چاندنی راتیں
ہر اک شے آنے والی آ گئی کیا تم نہ آؤ گے

مخمور صاحب! مہربانی فرما کر دعوتی پروگرام سے سب احباب کو مطلع کریں' اور یہ رباعی سب کو پڑھ کر سنائیں۔

۱۱ر رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ — والسلام

یکم اپریل ۱۹۵۸ء — مہجور غلام سدید الدین مرولوی

Marfat.com

میرے مخمور صاحب! الحمد اللہ کہ مہر خاموشی شما شکستہ شدہ است!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

عرس شریف کے بعد سے پہلی طبیعت میں بڑی تبدیلی محسوس کر رہا ہوں' نہ صرف اپنے آپ میں بلکہ لاہور کے سب احباب کے طبائع پر وہی اثر ہو چکا ہے' اس اثر کا نام نہیں رکھ سکتا' یہ نہ قبض ہے نہ بسط' نہ جلال نہ جمال' نہ ذوق نہ بے ذوقی' نہ حرکت نہ سکون' نہ اس کا شعور نہ بے شعوری' نہ انجام کا علم نہ آغاز کا احساس۔

غرہ رمضان کے طلوع ہونے پر لاہور جانے کا شوق قدرے ابھرا تو معاً آپ کی قلم کو جنبش ہوئی' ویسے کل ہفتہ کو لاہور جانے کے لیے سرگودھا تک گیا لیکن اڈہ پر لاہور کا نام تک کسی نے نہ لیا' نہ کراؤن بس والوں نے' نہ دوسری کمپنی نے' آخر اسی کو تفائل یقین کرتا ہوا ۴ بجے شام "دیار حبیب" واپس آ گیا۔ آتے ہی آپ کا محبت نامہ پڑھا نصف الملاقات تو ہو گئی' حافظ عبدالرحمٰن کا رقعہ بھی پڑھ لیا ہے' حافظ محمد یوسف صاحب اور بابو عبدالرشید صاحب تو اس وقت سلطان الخاموشین بنے ہوئے ہیں یعنی ان دونوں حضرات نے بقول شاعر

نہ خطے نوشت نہ تاکے نہ پیاکے نہ سلاکے

بابو صاحب اپنی کار میں اور حافظ صاحب اپنے استغراق میں مصروف رہتے ہیں' جو پروگرام مرتب ہو مجھے اطلاع دیں خلش قلبی کا تقاضا اب یہ ہو رہا ہے کہ رمضان شریف میں یا تو آپ حضرات یہاں آ جاویں یا مجھے اپنی کشش سے لاہور بلا لیں' لیکن مجھے لاہور بلانے کی شرط یہ ہو گی کہ ایک تو آپ حضرات کو چھٹی پر ہونا ہو گا' دوسرا رہائش کے لیے کوئی پر فضا مقام تجویز کرنا ہو گا' کیونکہ حافظ صاحب کا مکان مہمانوں کی وجہ سے فارغ نہیں ہو سکتا۔

مطلوبہ وظیفہ بھی بالمشافہ عرض کیا جا سکتا ہے۔ حافظ عبدالرحمان صاحب کو

Marfat.com

حافظ محمد یوسف صاحب و بابو عبدالرشید صاحب کو تسلیمات۔

اے سنگدل لاہوریو! ملاقات کو آپ کا دل کیوں نہیں چاہتا؟

نہ زندہ نہ مردہ

غلام سدید الدین مرولوی

محترم مخمور صاحب عمت مبلمنہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

انتظار کے بعد آپ کا محبت نامہ ملا' ارسال کردہ غزل موصول ہوئی' شکریہ کے ساتھ داد دیتا ہوں' بندہ نے ایک دن لنگر شریف کے کام میں سخت گرمی کا دن گزارا تھا' وہاں دھوپ کی انتہائی تلخیوں میں تین شعر لکھے تھے' جو برائے اصلاح سپرد قلم کر رہا ہوں۔

عشق کی منزل بہت دشوار ہے
کوئے جاناں سے گزرنا چار ہے
جادہ پیاپان راہ شوق کو
گرمی نشہ ذرا درکار ہے
دیکھنے کے وقت روئے یار کو
جنبش مژگاں سے استغفار ہے

انشاء اللہ مورخہ ۲۹ ذی قعدہ ۱۳۷۵ھ بروز سوموار مانسہرہ چلا جاؤں گا' وہاں پہنچ کر آپ کو جملہ حالات سے اطلاع دی جاوے گی۔

بچے کی تعلیمی قابلیت کا مسئلہ زیر غور آئے گا انشاء اللہ۔

حضرت والد صاحب کو میری طرف سے تسلیمات عرض کریں۔

سنت عصر کی پہلی رکعت میں ۴ بار سورت والعصر

سنت عصر کی دوسری رکعت میں ۳ بار سورت والعصر

Marfat.com

سنت عصر کی تیسری رکعت میں ۲ بار سورت والعصر
سنت عصر کی چوتھی رکعت میں ا بار سورت والعصر

۱۸ر ذی قعدہ ۱۳۷۵ھ

محترم مخمور صاحب زید اشتیاقہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

بندہ لاہور تیار ہو چکا تھا' لیکن حضرت خواجہ صاحب قبلہ نے بندہ کو کان سے پکڑ کر بجائے لاہور کے کفری اور کفری سے براستہ راولپنڈی مانسہرہ ضلع ہزارہ پہنچا دیا ہے۔

حضور خواجہ صاحب کا حکم ہے کہ آپ حافظ قوال کو پہلی فرصت میں خاص مانسہرہ براستہ ایبٹ آباد محلّہ خان بہادر مسجد مولوی غلام نبی صاحب روانہ کر دیویں' سخت تاکید ہے' سب احباب کی خدمت میں تسلیمات۔

۲ر مئی ۱۹۶۵ء

والسلام

راقم' غلام سدید الدین مرولوی

اے دربقائے عمر تو خیر جہانیاں
باقی مباد ہر کہ نخواھد بقائے تو

محترم مخمور صاحب!

سلام محبت قبول نماید!

ایں دعاگو اگرچہ از چند روز بعارضہ نزلہ موسمی و بخار مریض و نحیف است' اما برائے صحت و سلامتی شما طالب دعاست کہ او شانہ تعالیٰ و تقدس بحرمت طبیب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم و بعصمت خانوادہ چشت اہل بہشت رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین آنمکرم را از بلیات ارضی و سماوی' دینی و دنیوی' ظاہری و باطنی' در

Marfat.com

حفظ و امان خود نگہدارد الی الابد' آمین!

آمدنزو احباب در لاہور را باطلاع ثانی خبر دہم انشاء اللہ تعالیٰ بعنوان ذیل

احباب را بدیہ سلام خواہم فرستاد۔

بآں گروہ کہ از بادہ وفا مستند

زما سلام رسانید ہر کجاہستند

۱۲ر دسمبر احقر ۱۹۵۹ء

غلام سدید الدین مردلوی

ترجمہ فارسی مکتوب

اے تیری عمر کی بقا سے جملہ جہاں والوں کی خیر ہو

جو تیری بقا نہ چاہے وہ ہرگز نہ رہے

سلام محبت قبول فرمائیے

یہ دعا گو اگرچہ چند روز سے موسمی نزلہ زکام کے عارضہ میں مبتلا ہے اور کمزوری بھی ہے لیکن آپ کی صحت و سلامتی کے لئے طالب دعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بحرمت سید کونین ﷺ اور بوسیلہ خواجگان چشت اہل بہشت رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کو زمینی، آسمانی، ظاہری و باطنی، دینی اور دنیاوی مصائب سے اپنی حفاظت میں ہمیشہ کے لئے رکھے۔

اپنی لاہور آمد کے متعلق دوبارہ اطلاع عرض کروں گا اور جملہ احباب کو ان الفاظ میں میرا سلام پہنچا دیں۔

وہ گروہ جو شراب وفا سے مست ہے

جہاں کہیں ہو اسے میرا سلام پہنچے

Marfat.com

این ہمہ عکس مے و نقش نگارین کہ نمود

یک فروغ رخ ساقیست کہ درجام افتاد

بخدمت درد کش بادہ معرفت مخمور صاحب عشق شما افزوں باد۔ بحرمتہ النون و الصاد!

سلام شوق قبول باد!

مودت نامہ آنمکرم موصول ہوا' "تصور شیخ" کا مسئلہ عند الملاقات عرض کروں گا' انشاء اللہ یہ ایک نہایت باریک اور دقیق مسئلہ ہے' تحریر سے افہام و تفہیم مشکل امر ہے' الا مغالطہ واقع ہونے کا کافی حد تک خدشہ ہوتا ہے' نیز بالمواجہ سمجھانا حضرات مشائخ کا پاکیزہ معمول چلا آ رہا ہے' امید ہے کہ ابھی لاہور آؤں گا۔

"ھجر و فراق" کا مسئلہ بھی ملاقات پر پوری تفصیل سے عرض کروں گا' یہ مسائل ملاقات پر ہی دریافت کئے جاسکنے کے قابل ہیں۔

دعا کریں کہ لاہور جلدی آؤں' آپ کا مکتوب سفر کی حالت میں مجھے ملا ہے' اور حافظ عبدالرحمٰن صاحب کے نازک ہاتھوں سے

۲۴ر ربیع الاول ۱۳۷۵ھ — الراقم' غلام سدید الدین مزلوی

۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۵ء

محترم من مخمور صاحب جی!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

آپ کے خط کا جواب بمع ۳ عدد شجرہ شریف بھیج دیا گیا۔

بندہ گرمی کی لذت سے گھبرا کر مورخہ ۲۲۔۷۔۵۶ دربار شریف سے چل پڑا ۲۳۔۷۔۵۶ کو خاص مانسہرہ پہنچ گیا' جملہ اہل و عیال ساتھ ہیں' عزیزان محمد رفیع الدین و نظام الدین و ملنگ خان ساتھ ہیں' غالباً ستمبر ۵۶ء کے پہلے ہفتہ میں پنجاب آویں گے' لہذا پاکپتن شریف کی حاضری عرس مبارک پر مشکل ہو چکی ہے' بعد میں قضا دی

Marfat.com

جاوے گی' آپ سب احباب مل کر حسب وعدہ مانسہرہ آنے کا پروگرام مرتب کریں' اور آنے سے پیشتر مجھے اطلاع دیویں' آپ کے لیے آنے کا راستہ حسب ذیل موزوں ہو گا' لاہور سے راولپنڈی۔ پنڈی شھر میں "ہزارہ پنڈی ٹرانسپورٹ" کے اڈہ پر پہنچ کر عام بسیں ایبٹ آباد کے لیے مل سکتی ہیں' آخری بس ۴ بجے ظہر تک ملے گی' ایبٹ آباد اتر کر بذریعہ بس اور بذریعہ ٹیکسی کار صرف ایک گھنٹہ میں آپ خاص مانسہرہ پہنچ سکتے ہیں' میری تلاش بڑی آسان ہے ڈاک کے پتے پر تلاش ہو سکتی ہے' پتہ یہ ہے مانسہرہ محلہ خان بہادر ضلع ہزارہ معرفت مولوی غلام نبی صاحب۔

موسم اچھا ہے' پہاڑوں پر فرش زمردیں بچھا ہوا ہے' ضروریات کی ہر چیز بازار سے مل جاتی ہے' البتہ "آم" لاہور ہی کا اچھا ہو سکتا ہے' کاغانی لوئی گرم یہاں سے مل سکتی ہے' ضرور پروگرام بنادیں "تفریحات" محض ملاقات کے لیے بہانہ ہے۔ میرے لیے لٹھے کی ساڑھے چار گز میں سفید سلوار چچا عبدالرحمٰن ٹیلر ماسٹر سے سلوا کر اور ایک عدد نالہ کافی لمبا ساتھ لادیں میرے وجود کا ناپ میاں عبدالرحمٰن کے پاس ہو گا۔

محمد رفیع الدین غلام نظام الدین و ملنگ خان سے السلام علیکم

۲۵ر جولائی ۱۹۵۶ء　　　　الراقم غلام سدید الدین مرولوی

مخمور صاحب!

تسلیم!

نماز کی ترکیب ارسال ہے ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء یہ نماز پڑھ کر وضو سے سو رہا کریں' مقرون باجابت ہو گی۔

ترکیب نماز برائے زیارت سید الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم

چار رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھی جاوے' سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر دس بار اور سبحان اللہ والحمدللہ' کلمہ تمجید ۱۵ بار پڑھ کر رکوع کیا

Marfat.com

جاوے اور تسبیح (سبحان ربی العظیم) کے بعد کلمہ تمجید (مذکورہ) پڑھا جاوے "رکوع سے اٹھ کر ۳ بار کلمہ تمجید پڑھے' پھر سجدہ کو گرے" سجدہ میں سجود کی تسبیح کے بعد ۵ مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے' پھر جلسہ میں کچھ نہ پڑھے' دوسرے سجدہ میں پہلے سجدہ کی طرح پڑھے' یہ پہلی رکعت کی کیفیت ہے' ہر رکعت اسی طرح ادا کرے' سلام پھیرنے کے بعد بغیر کلام کئے سورہ فاتحہ دس بار سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر دس بار کلمہ تمجید ۳۳ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ **جزی اللہ محمدا عنا ماھو اھلہ فانہ اھل التقوی واھل المغفرہ**۝

احقر غلام سدید الدین غفرلہ

زاہد خلوت نشیں گردیدبا ہندو پسر
بت پرستی میشود امروز ایمان کے

میرے مخمور صاحب جی سلامت!
تسلیم مسنونہ!

آپ کہیں نہ جاویں وہ خود آپ کے پاس آئے گا۔

بیہودہ چرا درپئے او میگردی
بنشیں گراو خداست خود می آید

آپ کا نصیب آپ کو خود چل کر ملے گا' آپ کا امتحانی دور قریب الاختتام ہے۔

عزیز محمد رفیع الدین کو مبلغ ۱۰ روپے جلدی پہنچا دیں۔

الراقم غلام سدید الدین

Marfat.com

زاہد خلوت نشیں گروید باہندو پسر
بت پرستی میشود امروز ایمان کسے

مخلصنم جناب مخمور صاحب زید مجد ھم!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ!

جوش کی نعتیہ کلام موصول ہوئی ہے' شکریہ' نماز تہجد ۱۲ رکعات ہیں' ہر رکعت میں ۳ بار قل ھو اللہ احد پڑھا جاتا ہے' فارغ ہونے پر سربسجدہ ہو کرے بار یہ دعا نہایت انکساری سے پڑھیں۔

دعائے سحری **اللھم احینی محبالک و امتنی محبالک وابعثنی تحت اقدام کلاب احبائک**

اس دعا کے پڑھنے پر ذوق و شوق و غلبہ محبت الہٰی دل پر وارد ہوتا ہے۔

کلام جلیل کی تلاش جاری رکھیں' نماز تہجد اگر (بامر مجبوری) قضا ہو جاوے تو دن چڑھنے پر قضا کی جا سکتی ہے۔

حافظ صاحب کو بعد تسلیمات عرض کریں کہ کلیات سعدی کسی ذریعہ ارسال کر دیویں۔

عزیز حمید الدین غالباً لاہور بغرض تعلیم نہ آئے گا۔

احباب کی خدمت میں بصد خلوص و شوق تسلیمات عرض۔

احقر غلام سدید الدین مرولوی

اخلاص نشان مخمور بادہ مغان' رند پاکباز ملکوتی پرواز مخموریت میں سرشار رہو ہر آن!

السلام علیکم!

مزاج گرامی' بعد اعتراف تغافل فطرتی قلمی ہے کہ سویدائے دل میں جو آپ

Marfat.com

کی یاد ثابت ہے وہ نقیض فراموشی ہے' اور یہ تعلق آج کی بات نہیں بلکہ بقول شاعر

میان اہل محبت تعارف ازیست

کہ بے وسیلہ نام و نشاں نشاں بدہند

یہ غیرفانی رشتہ ثابت ہے اور رہے گا

ثبت است برجریدہ عالم دوام ما

عملی طور پر قدرے سستی واقعہ ہو جاتی ہے' جس کے بہت خارجی اور عارضی اسباب پیدا ہو جاتے ہیں' اس غفلت کی تلافی اپنی حاضری سے عنقریب کر دوں گا۔ یعنی ہفتہ تک لاہور آؤں گا' غالباً حضرت خواجہ صاحب قبلہ کی زیارت سے آپ مشرف ہوئے ہوں گے' میری بدنصیبی کہ حضرت کی یاد فرمائی پر لاہور حاضر نہ ہو سکا' اسی سلسلہ میں لاہور آ رہا ہوں' آپ حضرات کی یاد بھی کشاں کشاں لاہور لے جانے میں کامیاب ہوتی رہتی ہے' میرے محترم پیارے حافظ صاحب محمد یوسف کو سلام شوق عرض کر دیویں' حافظ محمد حسین صاحب کی مرسلہ غزل پہنچ چکی ہے جو کہ بصد شکریہ وصول کر لی ہے' مزید شکریہ لاہور آ کر ادا کروں گا۔

جملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات' والباقی عندالملاقات محترم پیر محمد شاہ صاحب للیانوی سے تسلیمات

الراقم غلام سدید الدین مرولوی

محترم المقام مخمور صاحب فازک اللہ فوزا عظیما!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

مزاج شریف' مراسلہ کاشف مافیہا ہوا' واقعی مجھے بھی آپ کے خط کا انتظار تھا' الحمدللہ کہ احباب بخیریت ہیں۔

"مرتبہ ناسوت" کے سفر کے واسطے ابتدا دو چیزیں از قسم تصورات و مراقبات ضروری ہیں جس قدر تصورات میں پختگی ہو گی سالک اسی میں ترقی محسوس کرے گا' مرتبہ ناسوت منکشف ہوتا جاوے گا۔

Marfat.com

(۱) سالک کو ہر وقت اور ہر آن میں یہ تصور لازمی ہے کہ (**اللہ ناظری**) یعنی اللہ کریم مجھے (سالک کو) ہر وقت دیکھ رہا ہے (**اللہ معی**) یعنی اللہ کریم ہر وقت سالک کے ساتھ ہے' اس کا ثبوت قرآن حکیم میں ہے' جیسے کہ فرمایا گیا ہے:

الم یعلم بان اللہ یری کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ دوسرا **وھو معکم اینما کنتم** آپ جس جگہ ہوں' اللہ آپ کے ساتھ ہے۔

مذکورہ بالا طریقے کو اصطلاح صوفیہ میں مراقبہ **اللہ ناظری و معی** کہتے ہیں' **اللہ ناظری** کے مراقبہ اور تصور سے سالک کے اوصاف بشری اخلاق حمیدہ سے مبدل ہو جاتے ہیں' یہاں تک کہ روحانیت بشریت پر غالب آ جاتی ہے اور یہی وصول الی اللہ کا زینہ ہے۔ **اللہ معی** کے مراقبہ سے سالک کا اللہ کریم سے ربط معیت ہونا شروع ہوتا ہے جس کا نتیجہ **"سیر الی اللہ"** اور **"سیر مع اللہ"** و **"سیر فی اللہ"** جو انتہائی مقام تقرب الی اللہ کا ہے' اور آخری مقام پرواز عبودیت کی طرف رہنمائی کرتا ہے' یہی آغاز اس انجام کا غماز ہوتا ہے جیسا کہ زلف کی نکہت اور نکہت سے جسم زلف اور جسم' زلف سے بدن یا وغیرہ ذالک۔

(۲) اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک اور مراقبہ بھی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کریم کے سب سے بڑے اسمائے صفات جن کو اصطلاح صوفیہ میں امہات الصفات کہتے ہیں' جملہ سات ہیں علم' قدرت' ارادہ' حیوۃ' سمع' بصر' کلام' سالک سابقہ مراقبہ کے ساتھ ان صفات سبعہ کا مراقبہ اور تصور لازم رکھے' یعنی سالک یہ تصور کرتا رہے کہ میں اس کے علم سے جان رہا ہوں' اس کے ارادہ سے ارادہ کر رہا ہوں' اس کے سمع سے سن رہا ہوں' اس کی بصر سے دیکھ رہا ہوں' اس کی قدرت سے جرات کر رہا ہوں' اس کی صفت کلام سے میں متکلم ہوں' اس کی صفت حیات سے میں زندہ ہوں۔

یہ دو طریقے مسلمہ ہیں' عالم ناسوت اس طریقے سے بہت جلدی اور یقینی طے ہو گا' **بفضل اللہ تعالی وحبیبہ و محبوبہ سیدنا و سید ولد ادم صلی اللہ علیہ وسلم۔**

Marfat.com

بوقت سحر (۴ بجے) بطارت ظاہرہ بشب چہار شنبہ بحضور قلب نوشتہ ام
حافظ (یوسف سدیدی) صاحب و حافظ محمد حسین قوال ، دیوانہ صاحب و دیگر احباب راتحیہ سلام شوق از ایں شکستہ دل برسانید' و آنہا قبول فرمائید۔ حافظ محمد یوسف صاحب کی خدمت میں عرض

چہ قیامت است جاناں کہ بعاشقاں نمودی
رخ ہمچو ماہ تاباں دل ہمچو سنگ خارا

غلام سدید الدین مرولوی

محترم مخمور صاحب نور اللہ قلبک بالعشق!
السلام علیکم ورحمتہ اللہ!
مزاج شریف' مسرت نامہ ملا' اللہ کریم بعصمت خواجگان چشت اہل بہشت رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کے دل کو اپنی تجلیات کا مرکز بناوے' آمین۔
"پاس انفاس" اس مراقبہ کے ساتھ نہایت ترقی افزا منازل تک پہنچائے گا۔ بفضل اللہ تعالیٰ و کرمہ و کرم حبیبہ و اولیائہ آپ اسی ذکر و فکر پر استقلال کریں۔

فکر گر جامد شود رو ذکر کن

یعنی اصل فکر ہے' اگر فکر میں جمود عارضی محسوس کیا جاوے تو ذکر (پاس انفاس) کی طرف تیزی سے مشغولیت ضروری ہوتی ہے' جس سے فکر میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے' چونکہ مقصد "عشق و درد" صرف یہی ہے کہ مقام توحید سے وابستگی اور رابطہ صحیحہ پیدا ہو' وہم کثرت اس پاکیزہ راستہ میں حائل نہ ہو' یہ رابطہ صرف فکر اور مراقبات سے پیدا ہوتا ہے' ذکر فکر کو حرکت میں لاتا ہے' جیسا کہ حضرت خواجہ خواجگان شاہ نصیر الدین محمود چراغ دہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے رسالہ موسومہ (اے سید) میں فرماتے ہیں کہ
"اے سید بدانکہ دوئی وہم است و اورا جز وہم دور نتواں کرد" یعنی دوئی و

Marfat.com

کثرت صرف وہم ہی ہے' حقیقتاً موجود فی الخارج وجود واحد عزاسمہ ہے' اور اس کثرت وہمی کو سالک صرف وہم سے اور خیال سے ہی دور کر سکتا ہے اس کا علاج بجز مراقبات اللہ ناظری' اللہ معی وغیرہ سے دوسرا کوئی نہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ اصل سالک کے لیے جو چیز ضروری ہے وہ مراقبہ اور تصور وحدت ہی ہے' ہاں ذکر فکر اور تصور پختگی بخشتا ہے۔

برزخ ذات و صفات مد و شد و تحت و فوق
می نماید طالباں راکل نفس ذوق شوق

محترم مخمور صاحب (**نور اللہ قلبک و روحک و بدنک بنور العشق**)

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ!

حاصل کردہ ٹوپی شوق سے استعمال کریں' اللہ کریم **بعصمت** خواجگان چشت **رضوان اللہ علیہم اجمعین** مجھے اور آپ کو سراپا شوق و ذوق کرے' آمین۔

آپ کی معاشی مصروفیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے' آزادی سے اشغال نہیں بتائے جا سکتے' تدریجاً تکمیل مقصد ہو جائے گی' انشاء اللہ

ملفوظات خواجگان چشت' دیوانات فارسی کا مطالعہ بھی کافی ممد معاون ثابت ہوگا' جب لاہور آنے کا اتفاق ہوا تو ملفوظات خواجگان آپ کو بازار سے لے کر دوں گا۔ حافظ محمد یوسف صاحب و محمد حسین صاحب قوال کی خدمت میں تسلیمات عرض۔

۲۳ر ربیع الاول ۷۴ھ۱۳ احقر

غلام سدید الدین مرولوی

میرے مخمور صاحب۔ بود کہ جرعہ درد کشاں جرعہ بتو بخشند' آمین

بعد سلام مسنونہ!

ھوالمرام آنکہ آپ کے استاد صاحب مرحوم کا عالم شباب میں انتقال فی نفسہ قابل تعزیت ضرور ہے' مگر واقعاتی لحاظ سے وہ خلا پر ہو چکا ہے' یعنی آپ کے قائم

Marfat.com

مقام ہونے نے یہ کمی پوری کر دی ہے' اللہ آپ کو سلامت رکھے آمین' آپ کا
"قائم مقام" ہونا ایک ایسا مسئلہ ہے جس نے ایک اور اہم مسئلہ واضح کر دیا ہے کہ
آپ کی خدا داد قابلیت اگر اپنے استاد کا صحیح جانشین بنا سکتی ہے تو وہی قابلیت آپ کو
مرتبہ فنا میں کسی روحانی استاد کا قائم مقام بھی کر سکتی ہے۔

مخمور صاحب! لنگر شریف کے مکانات کا کام شروع ہے بندہ شب و روز اسی
میں مصروف ہے' اس واسطے زیادہ مضمون لکھنا اور متواتر لکھنا مشکل امر ہے' اسی
مختصر مضمون پر اکتفاء فرمائیں اور دعا فرماویں کہ کام جلدی ختم ہو جاوے' سب احباب
کی خدمت میں نیاز و تسلیمات آپ کی خلاف طبع مصروفیت کا جواب یہ ہے "ہتھ کار
ول دل یار ول" یعنی جوارح سے کام کیے جاؤ اور دل کو یار کی چوکھٹ سے چپیے
رکھو۔

۲۲ر جون ۱۹۵۵ء

الراقم

غلام سدید الدین مرولوی

محترم المقام مخمور صاحب زید اعزازہ!

السلام علیکم رحمتہ اللہ و برکاتہ!

رمضان المبارک کی تلخی اور متواتر سفر کی وجہ سے جواب عرض نہیں کر سکا
عزیز غلام حمید الدین کے لیے جو آپ نے قصیدہ لکھا ہے مجھے بہت پسند آیا ہے اللہ
کریم آپ کو میخانہ عشق و محبت بناوے' آمین!

ارادہ ہے کہ مورخہ یکم جون لاہور آؤں گا' اور عزیز کی رسم دستار بندی میں
شمولیت کروں گا' آپ کا قصیدہ بھی اہتمام سے پڑھایا جاوے گا' لاہور کے لیے دل
بیتاب ہے' آپ کی متواتر یاد نے پریشان کر رکھا ہے' وقت کا شدت سے انتظار کر رہا
ہوں جمیع احباب کی خدمت میں تسلیمات حافظ قوال کو خاص طور پر السلام علیکم' حافظ
صاحب کی زیارت بھی اسی تاریخ کو کروں گا۔ انشاء اللہ

الراقم غلام سدید الدین مرولوی

Marfat.com

میرے مخمور صاحب! تسلیم مسنونہ!

عزیز حمید الدین کی شادی ۱۹ر جنوری کو مقرر ہو چکی ہے آپ نہایت بہترین سہرا لکھ کر مورخہ ۱۸ر جنوری کو یہاں تشریف لاویں۔

حضور غریب نواز سجادہ نشین صاحب قبلہ سیال شریف کا رسالہ "تذکرۃ الشیعہ" لکھ کر ساتھ لاویں' ضروری ہے۔

الراقم غلام سدید الدین غفرلہ
سجادہ نشین مرولہ شریف

۹ر جنوری ۵۶ء

از دیار حبیب

مخلصی مخمور صاحب! زید عشقہ وصحتہ

بعد سلام مسنون احباب کی آمد کا مژدہ پڑھ کر (اگرچہ دیر سے) اشتیاق میں اشتعال پیدا ہو گیا۔

خدا کرے سفر خیریت سے طے ہو' ایک عدد پیڈ رنگدار خورد خطوط لکھنے کے لیے ساتھ لاویں' عزیز غلام نظام الدین میٹرک کا امتحان دے رہا ہے' اس کے واسطے ڈیٹ شیٹ ہمراہ لاویں' ضروری ہے۔ احباب کو تسلیمات از ساکنین آستانہ تسلیمات عرض

احقر غلام سدید الدین مرولوی

۱۲ر اپریل ۱۹۵۸ء

راحت دل "مخمور" صاحب!

سلمک اللہ تعالیٰ و علاک اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ!

محبت نامہ ملا' کاشف مافیہا ہوا' اللہ کریم آپ کے جملہ مقاصد مع السلامتہ و العافیتہ پورے فرماوے' آمین۔ آپ کامل اطمینان فرما رہیں' آپ کے ہر حکم کی تعمیل

Marfat.com

کے واسطے بندہ مورخہ ۸ر مارچ (ماہ حال) ہفتہ کو مطابق ۱۶ شعبان المعظم صبح تقریباً ۸ بجے بذریعہ یونائیٹڈ بس (غالباً) سرگودھا سے روانہ ہو کر ۱۲ بجے کے قریب لاہور پہنچ رہا ہے' اتوار کی رات لاہور رہ کر صبح پہلی گاڑی پر سوار ہو کر اتوار ۱۲ بجے اسٹیشن پاکپتن اترے گا' مستورات کا ساتھ ہو گا' مجموعی طور پر ایک قافلہ ہو گا جو کہ حاضری آستانہ عالیہ حضرت گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے روانہ ہو گا' انشاء اللہ تعالیٰ' قیام حافظ صاحب کے مکان پر ہو گا۔ (گڑھی شاہو) منگل دار کو پاکپتن شریف سے واپس لاہور آویں گے' بدھ کا دن لاہور قیام ہو گا۔ جمعرات صبح لاہور سے واپسی ہو گی حافظ صاحب اور بابو صاحب کو بھی اطلاع دے دیویں احتیاطاً' اور بندہ بھی اطلاع دے رہا ہے' حافظ صاحب کو صرف مکان اور بستر وغیرہ کی تکلیف دی جاوے گی' باقی انتظام قافلہ خود کرے گا' آپ کی پوری صحت کے لیے پاکپتن شریف عرض کروں گا۔

یکم مارچ ۱۹۵۸ء والسلام

احقر غلام سدید الدین مرولوی

محترم صوفی صاحب زید معالیہ!

بعد سلام مسنون الاسلام!

پہلے ایک نیاز نامہ برائے سفر لاہور لکھ چکا ہوں' اسی سلسلہ میں مزید تفصیلات لکھنا ضروری ہے' خیال کیا ہے' انشاء اللہ ۱۹ ستمبر خمیس کی صبح ۱۱ بجے (تقریباً) حضرت داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے آستان جنت نشان پر حاضری دوں گا' آپ ۱۱ بجے سے دربار شریف پر سنہری دروازہ کے سامنے منتظر رہیں' سرگودھا سے ایک دوست جناب فخر صاحب بھی فقیر کا انتظار اسی جگہ کریں گے۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب لائسنس کی تکمیل اگر کرا سکیں تو ساتھ لے آویں گا' بابو صاحب شام کو آپ کے مکان پر ملیں۔

۱۵ر ستمبر والسلام

غلام سدید الدین معظمی

Marfat.com

مولوی محمد اقبال سدیدی صاحب

محمد اقبال سدیدی صاحب ماشاء اللہ ایم اے اسلامیات ہیں آجکل فوج میں فرائض خطابت سر انجام دے رہے ہیں بحمد اللہ ذوق و شوق کی نعمت بھی نصیب ہے اپنے خطوط میں شیخ کامل کی خدمت میں اپنے دینی و دنیاوی مسائل پیش کرتے رہتے تھے۔ ان کے خطوط اس لحاظ سے جامعیت کے حامل ہیں کہ ان میں مادی، معاشی، فقہی اور روحانی مسائل کا علاج پوچھا گیا۔ جس کا شافی جواب مرحمت کیا گیا، مثلاً ان کی کسی دنیاوی الجھن کے جواب میں تسلیم و رضا کا درس دیتے ہوئے فرمایا "دنیا میں کامیابی کے لئے ظاہری کوشش ضرور کریں مگر گھبرایا نہ کریں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے بہتر فیصلہ فرماتا ہے راضی برضا رہنا درویش کی سیرت ہے۔"

ایک موقعہ پر جب انہوں نے اطلاع دی کہ مجھے فوج میں روزگار مل گیا ہے تو اس کے جواب میں آپ نے لکھا کہ اب اللہ تعالیٰ کا شکر قولاً و فعلاً کرنا اشد ضروری ہو گیا ہے۔ فعلاً سے مراد کام میں خصوصی دل لگی اور دلچسپی ہے تاکہ تنخواہ طیب حلال ہو یوں ہی ایک مرتبہ بندے کا تعلق اپنے مالک کے ساتھ کیسا ہونا چاہیے اس کی وضاحت یوں فرمائی۔

وہ خوشی سے ہمیں جس حال میں چاہیں رکھیں
ہم کسی حال میں آمادہ تکرار نہیں

کسی موقعہ پر جب مولوی اقبال صاحب نے انعام خداوندی حاصل کرنے کا طریقہ پوچھا تو ارشاد فرمایا لان شکر تم لازیدنکم یعنی (تم میری شکر گزاری کرو گے تو میں تمہیں زیادہ نعمتیں بخشوں گا) میرے نزدیک ادائیگی شکر کا بہترین ذریعہ درود شریف ہے جتنا ہو سکے درود شریف کا ورد کیا کریں رمضان المبارک میں تو درود شریف خصوصی اہتمام سے پڑھنا چاہیے۔

ایک خط میں یہ پوچھتے ہیں کہ سفر میں سنن مؤکدہ اور واجبات ادا کرنے چاہیں؟ تو اس کے جواب میں مرقوم ہے سفر میں سنن مؤکدہ اور واجبات ادا کرنے ضروری ہیں اور صوفیائے کرام کا اس پر عمل ہے۔"

Marfat.com

مکاتیب بنام ـــــ جناب محمد اقبال سدیدی

باسمہ عزا متنانہ

عزیزی محمد اقبال اعزہ اللہ تعالیٰ!

وعلیک السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اما بعد فقد قرات کتابک و فہمت مرامک فادعو اللہ سبحانہ و تعالی ان ینصرک اللہ نصرا عزیزا، واللہ علی کل شئی قدیر

وانا العبد الفقیر

غلام سدید الدین مرولوی

ترجمہ مکتوب عربی

اللہ رب العزت کے نام سے

میرے عزیز محمد اقبال

اللہ تعالیٰ آپ کو باعزت فرمائے

اور آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ کا خط میں نے پڑھا، آپ کے مقصد کو سمجھ لیا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو نصرت عظیم عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔

بندہ محتاج

غلام سدید الدین مرولوی

مخلصی عزیز محمد اقبال سلمہ ربہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! بندہ تو تمام پیر بھائیوں کے لیے دعا عرض کرتا رہتا ہے، دنیا میں کامیابی کے لیے ظاہری کوشش ضرور کریں، مگر گھبرایا نہ کریں، اللہ

Marfat.com

تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے بہتر فیصلہ فرماتا ہے' تسلیم برضا رہنا درویش کی سیرت ہے' اللہ تعالیٰ کوئی بہتر انتظام فرمائے گا' بندہ دعا عرض کرتا رہے گا۔

والسلام

۱۹ر جنوری ۷۸ء

غلام سدید الدین غفرلہ

سجادہ نشین مرولہ شریف

باسمہ سبحانہ

عزیزی مولوی محمد اقبال!

سلام مسنون الاسلام!

احقر بخیریت ہے' الحمدللہ! مسجد کا ملبہ اترا ہوا ہے' قابل فروخت نہیں' مشہور ہے' چوب مسجد نہ سوختنی نہ فروختنی۔

درود شریف جوتے پہن کر پڑھنا یا چلتے پھرتے پڑھنا بے ادبی ہے' اس سے رجعت کا ڈر ہے۔

نماز جنازہ ایک میت کا پڑھنا ایک بار کافی ہے' اسی وضو سے دوسری میت کا جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

۲۵ر ربیع الاول بمطابق ۳ر دسمبر

غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ عم احسانہ

عزیز محمد اقبال سدیدی و سلطان محمد سدیدی سلمھما ربھما!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ! یہاں خیریت ہے و خیریت شما مطلوب است' وظائف جاری رکھیں حالات خود بخود ایک نقطہ پر مستقیم ہو جاویں گے۔ "ہمہ را سلام ماوجب' انشاء اللہ غنی پر قربانی فی الذمہ ہے' فقیر پر واجب فی العین ہے' غنی نے

Marfat.com

قربانی رکھی یا خریدی اس میں یوم نحر سے پہلے کوئی عیب مانع قربانی پیدا ہو جاوے یا جانور مر جائے تو دوسری قربانی دینا واجب ہے' کیونکہ اس کے حق میں واجب فی الذمہ ہے' نہ کہ واجب فی العین۔

فقیر نے بہ نیت قربانی بکری (مثلاً) رکھی قربانی کرنے سے پہلے ہی وہ مر گئی تو اس پر دوسری قربانی واجب نہیں' کیونکہ اس کے لیے واجب فی العین ہے' اور عین موجود نہ ہونے پر' وجوب ختم ہو گیا۔

والسلام

۲۰ر محرم الحرام ۱۳۹۷ھ — غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ

عزیز مولوی محمد اقبال سدیدی!

بعد سلام مسنون' خیریت نامہ ملا' طبیعت بہتر ہو رہی ہے' علاج اور پرہیز بدستور جاری ہے' اللہ تعالیٰ شافی مطلق جل مجدہ شفاء کاملہ عطا فرماوے۔

"مجموعہ وظائف" کے جملہ اوراد پڑھنے کی اجازت ہے' سکیم پر جانے سے پہلے دعاء سفر پڑھ کر جانا انشاء اللہ بخیریت اسی جگہ واپسی ہو گی' دربار شریف پر کلی خیریت ہے۔

من

۳ر ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ — غلام سدید الدین معظمی

عزیزی مولوی محمد اقبال سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ! گرمی شدید ہے' صحت قدرے درست ہے' نماز تسبیح کی اجازت ہے' بعد دوپہر قبل ظہر مبارک وقت ہے' سید الاستغفار زیادہ پڑھنا چاہیے' باقی خیریت ہے۔

۸ر رمضان — ۸ر جون — غلام سدید الدین (معظم آباد)

Marfat.com

عزیز مولوی محمد اقبال صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ! آپ کا خط ملا' دل میں یہ خیال غالب ہو تو تمام دعائیں مستجاب ہیں۔

زمانے بھر کا غم یا اک ترا غم
یہ غم ہوگا تو کتنے غم نہ ہوں گے

۹ر محرم الحرام ۱۴۰۵ھ

فافھم

غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ

مخلصی عزیزم محمد اقبال سلمہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ! خط ملا' حالات سے آگاہی ہوئی' میری صحت ٹھیک ہے' اللہ کریم کا احسان ہے۔

وہ خوشی سے ہمیں جس حال میں چاہیں رکھیں
ہم کسی حال میں آمادۂ تکرار نہیں

شب برات میں افضل تو یہ ہے کہ سو نفل پڑھے جائیں' ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار قل ھو اللہ احد' اگر یہ نہ ہو سکے تو چار نفل' ہر رکعت میں ایک بار سورہ یٰسین' نوافل اگر باجماعت ہوں تو مزید بہتر ہے' عزیز معین الدین کی طرف سے سلام' عزیز کی ظاہری و باطنی ترقی کے لیے دعا ہے۔

فقط والسلام

غلام سدید الدین مرولوی

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

مخلصی عزیزی محمد اقبال سدیدی سلمہ ربہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کا خط مرقومہ ۷ر رمضان المبارک آج مورخہ ۲۴ر رمضان المبارک تقریباً ۴ بجے بعد ظہر ملا۔ اعتکاف کے بارے میں اب لکھنا کیا فائدہ؟ نماز تسبیح کی جماعت میں مقتدیوں کو تو کلمہ تمجید پڑھنا پڑتا ہے' اگر آپ اعتکاف بیٹھ گئے ہیں تو اللہ تعالٰی سے منظوری کی دعاء ہے' **معتکف** لیلۃ القدر کی فضیلت سے محروم نہیں رہ سکتا۔ باقی خیریت ہے۔

والسلام علی من اتبع الھدیٰ

بندہ' غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین --- معظم آباد

۲۴ر رمضان المبارک

عزیزی محمد اقبال سدیدی سلمہ رب العالمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا' **مافیھا** سے آگاہ ہوا' اللہ تعالٰی کا احسان عظیم ہے کہ اک بے وسیلہ غریب آدمی کو معقول روزگار مل گیا' اب اللہ تعالٰی کا شکر قولاً و فعلاً کرنا اشد ضروری ہوگیا ہے' فعلاً سے مراد کام میں خصوصی دل لگی اور دلچسپی ہے' تاکہ تنخواہ طیب حلال ہو' جنوری ۷۸ء میں ۱۵ر تاریخ کو بہاول پور گیا تھا اور تقریباً ۳ یا ۴ روز وہاں قیام رہا' آپ کا پتہ نہ تھا' ورنہ ضرور ملتے۔ باقی دربار شریف پر کلی خیریت ہے۔

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین دربار معظمیہ مرولہ شریف

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

مخلص عزیز محمد اقبال سلمہ ربہ!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ!

خیریت کا مکتوب ملا' مافیہا سے اطلاع ہوئی' عرس مبارک کی حاضری باعث خیر و فلاح دارین ہوتی ہے' جب کسی مجبوری کے پیش نظر حاضری قضا ہو جائے تو اس کے بدلہ حاضری ضروری ہو جاتی ہے' جب موقع ملے قضا ادا کر لیں۔

عزیزہ صغریٰ کے لیے دعا عرض کی گئی ہے آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھا جائے گا' عزیز کی معمولات پر مداومت کا پڑھ کر خوش ہوا ہوں' ابرالاعمال اعمال حسنہ پر مداومت کا نام ہے۔

والسلام

غلام سدید الدین

سجادہ نشین معظم آباد (مرولہ شریف)

عزیزم محمد اقبال سدیدی سلمہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

عزیز کا خط ملا' حالات سے آگاہی ہوئی' میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب اور پاکان امت کی خاک پا کے طفیل آپ کی سب پریشانیاں دور فرمائے۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں نماز تسبیح جتنی پڑھ سکیں پڑھیں' اس سے بہت سے ظاہری و باطنی فوائد حاصل ہوں گے' انشاء اللہ۔

عزیزان کی طرف سے سلام و دعاء

والسلام' دعاگو

غلام سدید الدین

سجادہ نشین مرولہ شریف

۲۸ر شعبان

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عزیز مولوی محمد اقبال سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ!

بعد سلام مسنون : لاہور اندرون لوہاری دروازہ "بیٹھک کاتباں" صوفی خورشید عالم صاحب مخمور سدیدی شاگردوں کو کتابت کی مشق کراتے ہیں' صبح ۱۰ بجے بیٹھک ہذا میں اکثر آ جاتے ہیں' ان سے رابطہ رکھیں' نیز مجموعہ وظائف بھی نیا ایڈیشن چھپوا رہے ہیں' ان سے آپ کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

ماہ صفر کے نفل بعد نماز مغرب یوں پڑھے جاتے ہیں' دو نفل بہ نیت سلامتی مہینہ صفر' ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیت کرسی تمام اور ۳ بار اخلاص' فارغ ہو کر یہ دعا ۳ بار پڑھنا۔ **اللھم فرحنا بدخول الصفر و اختمہ لنا بالخیر والظفر**

۵ر صفر ۱۴۰۸ھ

غلام سدید الدین معظمی
معظم آباد

عزیزم محمد اقبال سدیدی سلمہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

انعام مزید کا طریقہ خود خداوند کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔ "لئن شکرتم لازیدنکم" یعنی تم میری شکر گزاری کرو گے تو میں تمہیں زیادہ نعمتیں بخشوں گا۔

میرے نزدیک ادائیگی شکر کا بہترین ذریعہ درود و شریف ہے' جتنا ہو سکے درود شریف کا ورد کیا کریں' رمضان المبارک میں تو درود شریف خصوصی اہتمام سے پڑھنا چاہیے۔

"قضائے عمر" کے نوافل چار رکعات ہیں' ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۷ بار آیت الکرسی خالدون تک اور ۱۵ بار سورہ کوثر پڑھیں' دعاء ہے اللہ کریم دینی و دنیاوی مشکلات آسان فرمائے۔ عزیزم غلام معین الدین کی طرف سے سلام۔

والسلام

۹ر رمضان

غلام سدید الدین معظمی

Marfat.com

باسمہ سبحانہ عم امتنانہ

عزیز مولوی محمد اقبال سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہر دو خط ملے' طبیعت ٹھیک ہے' الحمد اللہ! عزیز غلام حمید الدین طول اللہ عمرہ بھی کافی ٹھیک ہے۔

شہر کے مضافات میں جہاں اذان کی آواز پہنچے' تو شہر میں جا کر جمعہ پڑھنا ضروری ہے' اگر آواز نہ پہنچے تو مسافر کے حکم میں ہے' فقہاء کی واضح تصریحات یہ ہیں' یہ سب کچھ اس وقت ہے جب آزادی سے شہر میں آ کر جمعہ ادا کر سکتا ہو' اور اگر فوجی پابندی ہو تو پھر اسیر کے حکم میں ہے۔

سفر میں سنن موکدہ اور واجبات ادا کرنے ضروری ہیں' صوفیاء کرام کا اسی پر عمل ہے۔

نیا کپڑا سوموار کو کٹوانا چاہیے' یہ افضل ہے' جمعہ کے دن نیا کپڑا پہننا چاہیے اس میں بہت ہی برکت ہے' نیا کپڑا پہننے سے پہلے ۳۳ بار سورہ فاتحہ' ۳ بار سورہ قدر' ۳ بار سورۃ کافرون' ۳ بار سورہ اخلاص' ۳ بار سورہ فلق' ۳ بار سورہ ناس' اول و آخر ۷ بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ دم شدہ پانی کپڑے پر ترشح کرے' پھر وہ کپڑا پہنے' پہن کر ۳ بار یہ دعا پڑھے۔

الحمد اللہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی و اتجمل بہ فی حیاتی

غلام سدید الدین معظمی

خاک نشین آستانہ معظمیہ معظم آباد

Marfat.com

میاں خوشی محمد صاحب مرحوم

یہ مکتوبات بالکل نجی نوعیت کے ہیں، ان کو شامل کرنا اس لئے ضروری تھا کہ حضرت شیخ کی شخصیت کا جامع تعارف قارئین کو کرایا جاسکے۔

میاں خوشی محمد صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین کے ایک گاؤں برج اگرہ میں پیدا ہوئے، اور بعد میں قادر آباد منتقل ہو گئے، موصوف کا پورا خاندان ہی خانوادہ معظمیہ سے وابستہ ہے، میاں صاحب کے والد میاں قمر الدین، اعلیٰ حضرت خواجہ معظم دین رحمتہ اللہ علیہ سے نسبت بیعت رکھتے تھے، اس سارے خاندان کی اپنے پیر خانہ سے عقیدت مثالی ہے۔

میاں خوشی محمد صاحب کی بیعت حضرت ثانی خواجہ محمد حسین معظمی رحمتہ اللہ علیہ سے تھی، بیعت کے کچھ عرصہ بعد حضرت ثانی کا وصال ہو گیا، میاں صاحب نے حضرت خواجہ غلام سدید الدین رحمتہ اللہ علیہ کو اپنے شیخ کا حقیقی جانشین سمجھا اور ساری زندگی رضائے شیخ میں بڑی سرگرمی سے گزار دی۔

میاں صاحب کی زندگی بڑی ہی منظم تھی لوگ ان کے معمولات دیکھ کر بعض اوقات ششدر رہ جاتے، کہ یہ شخص کس ہمت کا مالک ہے۔ صبح تین بجے بیدار ہو کر سات بجے تک شیخ کے بتائے ہوئے اوراد و وظائف میں مشغول رہنا پھر دوکان پر چلے جانا، برادری اور شہر کے مسائل میں بڑی ہی مستعدی سے دلچسپی لینا، چپکے سے حاجت مندوں کی خدمت کرنا، مساجد و مدارس کی تعمیر و ترقی میں خوب حصہ لینا اور خدمت شیخ میں باعث رشک حد تک کثرت سے حاضری دینا۔

میاں صاحب کو نبی کریم ﷺ کی ذات ستودہ صفات سے والہانہ لگاؤ تھا، حضور کا ذکر سن کر طبیعت بے خود ہو جاتی، اسی کا نتیجہ ہے کہ کئی مرتبہ حج و عمرہ کی سعادت سے نوازے گئے اور سب سے بڑا کرم یہ ہوا کہ ۲ مئی ۱۹۹۶ بروز جمعرات فرضہ حج کی ادائیگی اور روضہ سرور کائنات ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو کر اپنے بیٹے گلزار احمد کے ساتھ بذریعہ کار صلالہ (اومان) جا رہے تھے، کہ حادثہ میں انتقال کر گئے اور ان کی محبت سے

Marfat.com

سرشار بیقرار روح ہمیشہ کے لئے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو گئی۔

میاں صاحب کے چار بیٹے ہیں مختار احمد، گلزار احمد، مشتاق احمد اور اشفاق احمد، بحمد اللہ چاروں بیٹوں میں میاں صاحب والا ذوق وشوق نمایاں ہے، اللہ تعالیٰ ان کو میاں صاحب کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔

میاں صاحب کو حضرت شیخ کی جانب سے کافی خطوط لکھے گئے، اکثر میں خانقاہ معظمیہ میں واقع جامعہ معظمیہ کی ترقی کے سلسلہ میں میاں صاحب کی کاوشوں کو بہت سراہا گیا اور اس کتاب میں شامل وہ دو مکتوبات ہیں، جو میاں صاحب کی ذات پر شیخ کے بے حد اعتماد کو واضح کرتے ہیں، حضرت شیخ کی کچھ اراضی میاں صاحب کے علاقہ میں تھی، جس کا مختار نامہ میاں صاحب کے نام تھا، اس اراضی کی فروختگی کے سلسلہ میں ایک مکتوب لکھا گیا ہے اور دوسرے میں فرمایا گیا، کہ بندہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہے، جس میں آپ کی رفاقت ضروری ہے تاکہ سفر میں سہولت رہے۔

۷۸۷

۷۹۷

مکرمی میاں خوشی محمد صاحب آئرن مرچنٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حافظ محمد یوسف صاحب لاہور والے سعودی عرب ریاض رہتے ہیں وہ ماہ فروری میں پاکستان آرہے ہیں۔ انہوں نے حمید الدین کے نام خط بھیجا ہے کہ فروری میں وہ فقیر کے لئے عمرہ کا ویزہ اور دیگر کاغذات مکمل کروا کر ساتھ لائیں گے۔ لہذا میں اکیلا حجاز مقدس کا سفر برائے عمرہ کرنے سے معذور ہوں۔ چند دوست ہمراہ ہوں تو آسانی سے سفر کر سکوں گا۔ آپ بھی عمرہ کے لئے اگر میرے ساتھ آسکیں تو میرے واسطے سفر میں ہر قسم کی سہولت رہے گی۔

Marfat.com

لہذا آپ تیاری کریں اور کوشش کریں کہ آپ کا ویزا برائے عمرہ میرے ساتھ لگ جاوے۔

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین معظم آباد
۲۵ ربیع الاول ۳۱ دسمبر

۷۸۷

۷۹۷

مخلصی میاں خوشی محمد صاحب سلمہ ربہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چوہدری سلطان احمد مانگٹ و محمد یار رقعہ حامل آپ کو جس طرح کہیں اس طرح بیان دیدیوں۔

مبلغ گیارہ ہزار روپے (۱۱۰۰۰) ان سے وصول کر کے یہاں بھیج دیں۔ سابقہ رجسٹری کے تمام کاغذات آپ کو سلطان احمد کے ہاتھ بھیج رہا ہوں۔

والسلام
غلام سدید الدین
سجادہ نشین
معظم آباد (مرولہ شریف)
۱۵ فروری ۱۹۸۲ء

Marfat.com

محترم ممتاز احمد سدیدی صاحب

ایک محبت بھرا دل رکھنے والے نوجوان ہیں درس نظامی کی تکمیل کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم اے عربی کرنے کے بعد اب جامعہ ازہر مصر میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا ارادہ لئے داخلہ لے چکے ہیں۔ موصوف کے والد گرامی مولانا عبدالحکیم شرف صاحب اہل سنت والجماعت کے لئے اسوقت سرمایہ ہیں تحریر و تدریس میں فخرالاماثل ہیں۔

ممتاز صاحب کو بظاہر اپنے شیخ محترم کی رفاقت زیادہ عرصہ نصیب نہ ہو سکی لیکن اس قلیل عرصہ میں اپنے شیخ کے دل میں ان کو جگہ نصیب ہو گئی جن کی وضاحت مکتوبات سے ہوتی ہے۔

ایک خط کے جواب میں ممتاز صاحب کو لکھا محبت نامہ ملا اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنا عرفان نصیب فرماوے۔ من جد وجد، شرط عشق ست در طلب مردن

در خرمن کائنات چوں کردیم نگاہ
یکدا نہ محبت است باقی ہمہ کاہ

ایک دوسرے موقعہ پر ممتاز صاحب کو اپنی دعا سے یوں نوازا "اللہ تعالیٰ جل مجدہ آپ کو ہر مقصد میں کامیاب و کامران فرماوے اور زندگی کا باقی تمام حصہ رضائے مولا کریم میں گزرے۔"

ایک خط میں ممتاز صاحب نے نئے سال عیسوی کی مبارک باد پیش کی اس کے جواب میں بطور تربیت لکھا آپ کا محبت نامہ ملا اہل اسلام کا جدید سال تو یکم محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے یہ سال عیسائیوں کا ہے اللہ تعالیٰ مستقبل اہل اسلام کے لئے مبارک فرماوے۔

ممتاز صاحب نے سلسلہ عالیہ چشتیہ کے مشہور بزرگ حضرت کلیم اللہ جہان آبادی رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف مرقع کلیمی کا ترجمہ فارسی سے اردو میں کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اللہ جل مجدہ ان کے ذوق وشوق اور علم و عمل میں اضافہ فرمائے۔

Marfat.com

مکتوبات بنام ممتاز احمد سدیدی

عزیز ممتاز احمد سدیدی سلمہ

بعد از سلام مسنون مزاج بعافیت مقرون باد' محبت نامہ ملا' پڑھنے سے ذوق میں تازگی اور ماضی کی یادوں میں بہار آگئی' احقر "بے کار" اور اکیلا ہونے کی وجہ سے لاہور خیر آسکا' اس صورت میں احباب مودت انتساب پر امتحان ہے کہ وہ دوست جذبہ محبت اور اخلاص کی کشتی پر سوار ہو کر بحر ہجر و فراق میں لنگرانداز ہو کر' وصل کے کنارے پر کب پہنچتے ہیں؟

بآں گروہ کہ از بادہ وفا مستند
ز من سلام رسانید ہر کجا ہستند

احباب کو سلام شوق رسانید مرلاشود

غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ

عزیز مولوی ممتاز صاحب زید صحبتہ

بعد سلام مسنون الاسلام' آپ کا محبت نامہ ملا' اہل اسلام کا جدید سال تو یکم محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے' یہ سال عیسائیوں کا ہے' اللہ تعالیٰ مستقبل اہل اسلام کے لیے مبارک فرمادے' **اللھم احینا معنا لک وامتنا محبالک وابعثنا تحت اقدام کلاب احبائک**

۳ر جنوری / ۱۲ر جمادی الاول

غلام سدید الدین معظمی

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عزیز ممتاز احمد سدیدی!

بعد سلام مسنون' خیریت نامہ ملا' اللہ تعالیٰ جل مجدہ آپ کو زندگی بھر کے جملہ مقاصد میں امتیازی کامیابی سے سرفرازی فرمائے

۱۶ر جمادی الاخری ۲۰ جنوری — غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ عم امتنانہ و احسانہ

عزیز وافر تمیز مولوی ممتاز صاحب اخلصہ اللہ تعالیٰ لذاتہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ! بعد دعوات وافیات' آپ کا مغلولی مکتوب موصول ہوا۔

تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

انشاء اللہ یہاں ملاقات پر ہی حصول مدعا کے لیے جواب عرض کر دوں گا۔

یکم رجب / ۲ر مارچ — غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ عم امتنانہ و احسانہ

عزیز وافر تمیز مولوی ممتاز صاحب سدیدی!

بعد سلام مسنون الاسلام' خیریت جانبین مطلوب من اللہ الوہاب' اللہ تعالیٰ جل مجدہ' عزیز کو علم باعمل میں کامیاب فرمادے' زندگی پرسکون اور حوادث دوراں سے مصون فرمادے۔

درود شریف مسئولہ کی بطیب خاطر اجازت ہے' اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے۔

ازدواجی تعلق کے انتخاب میں "استخارہ" کرلیں جو ارشاد ربانی ہو خواہ صراحتہ یا کنایتہ یا اشارۃ ہو' اس پر عمل کرنا باعث اطمینان مستقبل ہوگا۔

Marfat.com

والد صاحب کی خدمت میں تسلیمات عرض، مولوی بشیر کو ایضاً

تعلق حجاب است و بے حاصلی
چوں پیوندھا بگسلی واصلی

یہ شعر مولوی بشیر صاحب کا جواب ہے۔

۳ر جنوری ۱۹۸۷ء / ۳ر جمادی الاولیٰ ۱۴۰۷ھ   غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ

عزیز وافر تمیز ممتاز احمد سدیدی! سدداللہ امرک فی الدارین

بعد سلام مسنون، مافی الضمیر سے آگہی ہوئی، عندالملاقات ترفع الخدشات، کسی بھی دن بغتۃً ملاقات ضروری ہے۔

۳ر شعبان / ۲۳ر مارچ ۱۸۸۷ء   غلام سدید الدین معظمی

باسمہ سبحانہ

عزیز گرامی ممتاز احمد سدیدی!

بعد سلام مسنون، انشاء اللہ ۸ر ستمبر سہ شنبہ تقریباً ۱۰ بجے لاہور آ رہا ہوں۔ آپ کے خط کا جواب زبانی عرض کروں گا، انشاء اللہ۔ محترم صوفی صاحب کو مطلع کردیں، ایضاً احباب کو

محترم مولانا محمد عبدالحکیم صاحب زید معالیہ کی خدمت میں سلام مسنون عرض

۱ر محرم الحرام ۱۴۰۸ھ / ۵ر ستمبر ۱۹۸۷ء   غلام سدید الدین معظمی

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عزیز مولوی ممتاز احمد سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد سلام مسنون' محبت نامہ ملا' اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنا عرفان نصیب فرماوے

سن جد وجد شرط عشقست در طلب مردن

در خرمن کائنات چوں کردیم نگاہ

یک دانہ محبت است باقی ہمہ کاہ

پروگرام انشاء اللہ ۳۱ر جولائی تقریباً چار بجے شام میسن روڈ کوٹھی نمبر ۲۲ شیخ عبدالقدوس عابد سابقہ مقام پر پہنچوں گا کیونکہ شادمان کلینک قریب ہے' معاینہ کے بعد دیکھا جائے گا' ماتشاؤن الا ان یشاء اللہ وہ صوفی صاحب و دیگر احباب کو مضمون بالاب

۲۲ر جولائی ۱۹۸۸ء غلام سدید الدین معظمی

یا صاحب الحسنات فی ذاک الحمی

حفظ المودۃ احسن الحسنات

باسمہ سبحانہ

عزیز وافر تمیز' ممتاز احمد سدیدی سدد اللہ امرک!

بعد سلام مسنون!

اب پوری توجہ سے نصاب مشروعہ کی تکمیل کی جانب دیویں' کل لاہور سے معاینہ کرا کے واپس آیا' خیریت ہے' اللہ تعالیٰ استعانت عطا فرمادے۔

۲۹ صفر' ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۸ء غلام سدید الدین معظمی

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عزیز گرامی قدر ممتاز احمد سدیدی

بعد سلام مسنون' محبت نامہ ملا' اللہ تعالیٰ جل مجدہ آپ کو ہر مقصد میں کامیاب و کامران فرمادے' اور زندگی کا باقی تمام حصہ رضاء مولی کریم میں گزرے' آمین۔ دربار شریف پر خیریت ہے' سکان دربار شریف بخیریت ہیں' کل لاہور سے معائنہ کرا کر آیا ہوں۔

۳۰ر نومبر ۱۹۸۸ء

غلام سدید الدین معظمی

ترجمہ شعر سرورق

یہ سب محبوب کے نقش اور شراب کے
عکس ہیں جو دکھائی دے رہے ہیں
یہ ساقی کے چہرے کا عکس ہے جو
جام میں دکھائی دے رہا ہے

Marfat.com

جناب محمد اکرم سدیدی

سدیدی صاحب کا تعلق تحصیل تلہ گنگ سے ہے ان کا بچپن اور لڑکپن معظم آباد میں گزرا اسی زمانہ میں حضرت شیخ سے نسبت ارادت قائم ہو گئی تھی اللہ تعالیٰ نے سدیدی صاحب کو بڑی خصوصیات سے نوازا ہے، طبیعت میں مسکنت، ملنساری اور ایثار کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔

یہی خصوصیات تھیں جو روز بروز سدیدی صاحب کو حضرت شیخ کے قریب سے قریب تر کرتی گئیں موصوف کئی سال سے اسلام آباد کے ایک سرکاری دفتر میں اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں، حضرت صاحب جب بھی راولپنڈی اسلام آباد تشریف لاتے، اکرم صاحب سراپا خدمت ہوتے۔

تعویذات کے لئے کاغذات اور سیاہی مہیا کرنا انہوں نے اپنے لئے لازم کر رکھا تھا ان کی اپنے شیخ سے محبت الفاظ کی قید میں لانا ممکن نہیں، اس تعلق کا کچھ اندازہ ناظرین خطوط میں کر سکیں گے، مثلاً ایک سرنامہ میں اکرم صاحب کے لئے عزیز من سدیدی صاحب کے الفاظ ہیں جو تعلق کی گہرائی پر کس قدر خوبصورت دلالت کرتے ہیں۔

اکرم صاحب کے خطوط میں بھی کئی ایک اہم مسائل کا ذکر ملتا ہے، جیسا کہ انہیں بتایا جاتا ہے کہ جو شخص وظائف کی پابندی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پریشان خیالی سے نجات عطا فرما دیتا ہے، اسی طرح ہر جسمانی اور روحانی بیماری سے نجات کیسے ممکن ہے؟ اس سوال کا جواب فرمایا گیا "تصور مشائخ ہر جسمانی اور روحانی بیماری کی بہترین دوا ہے دن میں ایک بار پرسکون ہو کر ضرور اس کیفیت سے لطف اندوز ہو لیا کریں" یوں ہی کہ دنیا کی سب سے بڑی اور گراں نعمت کیا ہے؟ جواب دیا گیا کہ سکون قلب دنیا کی بہت بڑی نعمت ہے۔

اپنے رب کے متعلق بندہ کا کیا گمان ہونا چاہیے؟ جواب دیا گیا اسے ہی مالک کل یقین کرنا چاہیے اور اس سے جو سوال کیا جائے وہ ضرور عطا فرماتا ہے اس حقیقت کا ذکر اس شعر میں فرمایا

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

Marfat.com

مکتوبات بنام ـــــ جناب محمد اکرم صاحب سدیدی

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ!

بعد سلام مسنون' خط ملا پہلے آپ کی ہمشیرہ وغیرہ یہاں آئے تھے اور تاریخ شادی مقرر کرا گئے ہیں' عزیز حمید الدین مدینہ منورہ ہے اس کی عدم موجودگی میں میرا سفر پر جانا ناممکن ہے' لہٰذا آپ کے گھر بھی نہیں جاسکتا' جب عزیز خیریت سے واپس آوے گا تو پھر انشاء اللہ آپ کا وطن دیکھا جاسکتا ہے' اب صرف دعا پر ہی اکتفا کر سکتا ہوں' دعائیں آپ کے ساتھ ہوں گی۔

۲۲ر جنوری

غلام سدید الدین
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سدیدی سلمہ ربہ

بعد سلام مسنون' آپ کا خط ملا' یہاں خیریت ہے اور آپ کی خیریت مطلوب ہے' وظائف کی پابندی رکھنے سے پریشان کن خیالات دور ہو جاتے ہیں' ویسے مسئلہ درست ہے۔

غلام سدید الدین
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ
السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

میں کل پاکپتن شریف کے سفر سے واپس آیا تو آپ کا خط ملا' تعویذات کے لیے جو کاغذ مناسب ہوں وہی ٹھیک ہیں' بس ذرا پتلے اور نفیس ہوں۔ "تصور مشائخ" ہر جسمانی اور روحانی بیماری کی بہترین دوا ہے' دن میں ایک بار پر سکون ہو کر ضرور

Marfat.com

اس کیفیت سے لطف اندوز ہولیا کریں' انشاء اللہ! آپ کی تمام پریشانیاں اور جسمانی و روحانی بیماریاں رفع ہو جائیں گی' سکون قلب دنیا کی بہت بڑی نعمت ہے' خدا کا شکر ہے کہ غم دوراں اس نعمت عظمیٰ کو آپ سے نہیں چھین سکا' بندہ آپ کے لیے دعاگو ہے۔

والسلام

۲۹۔ دسمبر ۱۹۸۰ء

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

سلام مسنون! خط ملا حالات سے مطلع ہونا ضروری ہوتا ہے' آپ کی والدہ کے لیے ۴۱ بار سورہ فاتحہ بمع بسم اللہ روزانہ پڑھ کر دم کر کے پلایا جاوے' اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ عطا فرمادیگا' انشاء اللہ۔

اسلام آباد سے غیر ملکی تھرماس چائے رکھنے والا ضرور ملتا ہوگا' ایک سفری تھرماس چائے رکھنے والا غیر ملکی میرے واسطے تلاش کریں' قیمت ادا کر دونگا' ضروری ہے۔

۲۷۔ جنوری ۱۹۸۲ء

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

سلام مسنون الاسلام' قلم بھی انشاء اللہ پہنچ جاوے گی' کاغذ بھی آجاویں گے' مطمئن ہوں' باقی خیریت ہے۔

ملازمت کے حصول کے لیے سنت فجر اور فرض کے درمیان سورۃ الم نشرح

Marfat.com

روزانہ پڑھنی شروع کر دیویں' انشاء اللہ ملازمت مل جاوے گی' دعا بھی ہے۔

۶ر مارچ ۱۹۸۶ء　　　　غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

سلام مسنون' واپسی جواب ملا' کاغذات کے بارہ میں معلوم ہوا' اللہ تعالیٰ آپ کو تعویذات میں کاغذ مہیا کرنے کا اجر بخشے' اللہ تعالیٰ آپ کو ہر مصیبت سے محفوظ فرماوے اور پوری زندگی میں صحت عطا فرماوے۔

میری صحت نسبتاً بہتر ہے' دربار شریف پر خیریت ہے۔

۱۰ر مارچ ۱۹۸۶ء　　　　غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز من سدیدی صاحب

ڈھیروں سلام' اس عرس شریف کی حاضری آپ کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتی ہے' حاضری منظور ہے' مبارک ہو اور اوراد روز و شب عنقریب پنڈی میں چھپ جاویں گے' آپ کی کاپی محفوظ ہوگی' پوری زندگی ان اوراد کا معمول کر لیں' انشاء اللہ عاشقان خدا میں نام درج ہوگا' اور آخرت میں یکجا بسیرا ہوگا' صحت الحمدللہ ٹھیک ہے۔ بفضلہ و منہ و کرمہ۔

۹ر فروری ۱۹۸۸ء　　　　غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

سلام مسنون، محبت نامہ ملا، اللہ تعالیٰ سے جو مانگو گے مل جاوے گا۔

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے

سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

۱۸ر فروری ۱۹۸۸ء

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

بعد سلام مسنون، خیریت نامہ ملا، خیریت ہے، دربار شریف پر قیام ہے، اپنے شوق اور لگن میں مست رہیں، اللہ تعالیٰ استقامت اور دوام نصیب فرماوے، انشاء اللہ جمعتہ الوداع پر ملاقات ہوگی۔

۲۸ر مارچ ۱۹۸۸ء

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اکرم سلمہ ربہ

بعد سلام مسنون!

تو پاس نہ ہوگا تو تری یاد رہے گی

دنیا میری آباد کی آباد رہے گی

خیریت ہے جمعتہ الوداع پر ملاقات کا انتظار ہوگا، انشاء اللہ! الحمدللہ کہ ساوی آفت سے محفوظ رہے۔

۱۳ر اپریل ۱۹۸۸ء

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین مرولہ شریف

Marfat.com

محترم محمد اسلم ندیم صاحب

محمد اسلم ندیم صاحب کا بنیادی تعلق منڈی بہاؤالدین سے ہے بڑے باہمت اور جوانمرد ہیں اس وقت راولپنڈی میں معظمی پرنٹنگ پریس کو بڑی محنت اور لگن سے چلا رہے ہیں خانقاہ معظمیہ کی جملہ مطبوعات بڑے شوق اور محنت سے شائع کرتے ہیں، آپ کے ہاتھوں میں موجود مکتوبات سدیدیہ بھی انہوں نے ہی چھاپے ہیں اللہ کریم ان کی یہ جملہ مساعی قبول فرمائے۔

اسلم صاحب کو حضرت خواجہ سدید الدین رحمتہ اللہ علیہ ایک خط میں طریقت کے ایک اصول کا سبق دیتے ہیں کہ اپنے سلسلے کے ہی مشائخ کے مزارات کیوں نہ ہوں مرشد کی معیت کے بغیر وہاں حاضری بے سود ہے اسلم صاحب نے مہار شریف حضرت قبلہ عالم نور محمد مہاروی رحمتہ اللہ علیہ کے مزار انور پر حاضری کی اجازت طلب کی جس کے جواب میں حضرت نے لکھا آپ طریقت کے اصول کے مطابق بلاواسطہ حاضری خیر (نہیں) دے سکتے۔ اسلم صاحب نے اپنے بچے محمد اجمل کی الف ب شروع کرانا تھی خدمت شیخ میں لکھا تو جواب دیا گیا کہ بچہ کی عمر بحساب قمری یعنی ہجری ۴ سال ۴ ماہ اور ۴ دن ضروری ہے یہ تعین حضرت خواجہ محبوب الٰہی نظام الدین اولیاؒ سے فوائد الفواد میں نقل کیا گیا ہے، حضرت شیخ کی زندگی کا یہ امتیازی وصف رہا ہے کہ جملہ معاملات میں معمولات مشائخ اور اصول ہائے طریقت کو مد نظر رکھتے اور اپنے متعلقین کو بھی قولاً و فعلاً ان کی تاکید فرماتے۔

ایک خط میں اسلم صاحب کے ایک عزیز کی وفات پر اظہار افسوس فرماتے ہیں لیکن انداز ایسا کہ مقام رضا لفظ لفظ سے چھلک رہا ہے اور قرآن مجید کی اس آیت کل من علیہا فان کو ذکر کر کے اس حقیقت کو واضح کر دیا کہ زمین پر جو بھی آیا فنا ہونا تو اس کی صفت دائمی ہے لہذا پسماندگان کو بڑی خندہ پیشانی اور صبر سے اس صدمہ کو برداشت کرنا چاہیے تب ہی تسلیم و رضا کا مقام حاصل ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

۷۸۶

۷۹۲

عزیز محمد اسلم صاحب سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد سلام مسنون

بچہ کی عمر بحساب قمری یعنی ہجری ۴ سال ۴ ماہ ۴ دن ضروری ہے عمر کے پورا ہونے سے ایک ہفتہ پہلے اطلاع دے دیں تا کہ فقیر دربار شریف پر آپ کا انتظار کرے محمد صادق صاحب و مختار احمد کو سلام مسنون۔

غلام سدید الدین معظمی

16 اپریل

۷۸۶

۷۹۲

محبی مخلصی محمد اسلم ندیم سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد سلام مسنون

مرزا عبدالرحمان مرحوم کے لئے دعاء مغفرت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں مقام عزت نصیب فرماوے اور آمدن باخیر ہو پس ماندگان کو خندہ پیشانی سے صدمہ ہذا کو برداشت کرنے کی توفیق ارزانی فرماوے۔ کل من علیہا فان۔

عزیز مختار احمد و محترم محمد صادق صاحب کو تسلیمات عرض ہیں۔

والسلام

دعا گو

غلام سدید الدین معظمی

۲۱ ربیع الثانی

Marfat.com

۷۸۶

۷۹۲

محترم مخلصی محمد اسلم ندیم صاحب

گرمی کی شدت کے باعث مہار شریف عرس مبارک پر حاضری مشکل ہے۔ معتدل موسم میں قضا دینے کے لئے جب حاضری کا ارادہ ہو گا تو اطلاع دے سکتا ہوں۔ آپ طریقت کے اصول کے مطابق بلاواسطہ حاضری خیر دے سکتے ہیں۔ لہٰذا احقر کے ساتھ ہی حاضری دینی چاہیے۔ محترم محمد صادق صاحب و عزیز مختار احمد کو ہدیہ سلام مسنون۔

والسلام

غلام سدید الدین

ترجمہ قطعہ فارسی از حضرت خواجہ غلام فخرالدین سیالوی مدظلہ العالی

غفلت سے دل بے نور اور تاریک ہو جاتا ہے
یاد دوست سے، دل نورٌ علیٰ نور ہو جاتا ہے
بے دھیانی سے (آخر کار) دوست بھی اجنبی ہو جاتا ہے
دوست کی یاد سے (آخر وہ لمحہ آتا ہے کہ)
ذاکر اپنے مذکور کا عین ہو جاتا ہے

Marfat.com

میاں صالح محمد میاں محمد صدیق و میاں محمد اسحاق صاحبان نون

حسن اتفاق سے یہ تینوں حضرات دادا، باپ اور پوتا ہیں اور تینوں کی مراسلت حضرت خواجہ غلام سدید الدین رحمۃ اللہ علیہ سے رہی ہے۔ اس خاندان کی یہ بہت بڑی سعادت ہے کہ تین پشتوں سے اپنا روحانی تعلق معظم آباد سے قائم کر رکھا ہے۔ میاں صالح محمد صاحب کی بیعت تو حضرت خواجہ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ سے تھی باقی ہر دو حضرات شیخ سے متعلق ہیں۔

ان کے خطوط میں عرس شریف پہ حاضری، شیخ سے رابطہ کی اہمیت و تاکید اور چند دیگر نصیحتیں کی گئی ہیں جن میں حسن معاشرت، صلہ رحمی، پابندی نماز و اوراد اور کثرت درود شریف قابل ذکر ہیں۔ اللہ کریم ہمیں بھی ان پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔

مکتوب گرامی بنام: جناب میاں محمد صالح نون صاحب

۸۷

۹۷

مخلص میاں صالح محمد صاحب زید معالیکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ! طالب خیریت بخیریت ہے۔ آپ کا مراسلہ کاشف حالات ہوا' عزیزہ کی فوتیدگی کی الم ناک و مشوش خبر سن کر ترجیع ادا کرنے کے بعد یہ دعا دل سے نکلی کہ اے اللہ کریم! اب مرحومہ کے بچے صرف آپ کے سپرد ہیں۔ آپ ان کی خود تربیت فرمانا' مرحومہ کا صدمہ نہ صرف آپ کے لیے' بلکہ جملہ پس ماندگان کے لیے ایک جانکاہ حادثہ ہے' لیکن یاد رہے کہ یہ ابتلا ہے' ہماری قوت

Marfat.com

ایمانی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اللہ کریم پس ماندگان خورد و کلاں کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا سایہ عاطفت ان کی گردنوں سے نہ ہٹاوے۔ آمین

یہاں بھی کافی بخار ہے' بچے بیمار ہیں' مائی صاحبہ کو بھی بخار ہے' ان کی صحت کے لیے دعا کریں' جملہ احباب کو تسلیمات۔ عرس سیال شریف ابھی دور ہے' آپ پھر تاریخ بھول جاویں گے۔ ۲۲ر صفر یاد رکھنا' حکیم صاحب کی خدمت میں تسلیمات۔

والسلام

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین مرولہ شریف

مکتوبات بنام جناب میاں محمد صدیق نون صاحب

مخلص میاں محمد صدیق نون سلمہ ربہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ! آپ کا خط موصول ہوا' محمد اسحاق کے رشتہ کے بارہ میں دعا کرتا رہوں گا' اللہ تعالیٰ کوئی نیک سبب بنادے' باقی تمام حالات کے لیے بھی دعا کروں گا' آپ اپنے وظائف جاری رکھیں' اور گاہ بگاہ دربار شریف کی حاضری دیتے رہیں' سب کو سلام شوق۔

غلام سدید الدین معظمی

مرولہ شریف

مخلصی میاں محمد صدیق صاحب سلمک اللہ تعالیٰ!

بعد سلام مسنون! اس سے پہلے میں نے آپ کو خط لکھا تھا جس کا جواب آپ نے نہیں دیا' پھر لاہور سے آدمی روانہ کیا اس وقت آپ چک میں موجود نہ تھے' آپ کا فرض تھا کہ اپنے پیر کے دربار پر گاہ بگاہ حاضر ہوتے رہتے اور ماجرائے حوادث بیان

Marfat.com

کرتے رہتے، مگر اس معاملہ میں آپ کافی مست واقع ہوئے ہیں، بندہ آپ کے حق میں دعا کرتا ہے اور کرتا رہے گا، اللہ کریم آپ کو دین و دنیا میں کامیاب فرماوے، بچوں کو پیار، گھر میں دعوات، محترم حکیم محمد شفیع صاحب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔

۱۰ر شوال المکرم ۷۹ ۱۳ھ / ۱۳ر اپریل ۱۹۶۰ء

الراقم

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد صدیق صاحب سلمہ اللہ!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ! آپ کا خط ملا۔ عزیز قیامت کا خوف ایک اچھی علامت ہے، اس سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے، اور توجہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رہتی ہے، صاحب نسبت لوگوں کا انجام انشاء اللہ بہتر ہوتا ہے۔

آپ باادب باوضو درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ساری مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین دربار معظمیہ مرولہ شریف

مخلصی میاں محمد صدیق نون سلمہ ربہ!

السلام علیکم! آپ کا خط ملا، اپنی برادری میں رشتہ کرنا بہت بہتر ہے، صلہ رحمی جو اسلام کی تعلیم ہے، وہ بھی پوری ہو جاتی ہے، اور اپنوں کو دیکھا بھالا بھی ہوتا ہے۔

فقیر دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرماوے اور انجام بہتر ہو۔

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین معظم آباد

Marfat.com

مکتوبات بنام ----- جناب محمد اسحاق نون

محمد اسحاق و محمد صدیق نون سلمہ ربہ!

السلام علیکم! دربار شریف پر خیریت ہے' اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو بخیریت رکھے' اور دین اسلام پر قائم رکھے۔ والدین کی صحیح تابعداری کی توفیق بخشے' تعلیم میں کامیاب کرے' دین و دنیا کی بہتری نصیب فرمادے' سب کو سلام مسنون۔

دعاگو

غلام سدید الدین معظمی

سجادہ نشین' مرولہ شریف

عزیز محمد اسحاق!

سلام مسنون! خط ملا' حال معلوم ہوا' اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ ملازمت مل گئی' اب خدا تعالیٰ کا شکر کریں تو اور برکت ہوگی' قناعت میں سکون ہے' باقی دعا کرتا رہتا ہوں۔

غلام سدید الدین معظمی

مرولہ شریف

عزیز محمد اسحاق!

سلام مسنون' اللہ تعالیٰ آپ پر رحم و کرم فرماوے اپنی ڈیوٹی صحیح دیویں' نماز باقاعدہ پڑھیں' اللہ تعالیٰ کا ذکر اکثر کریں' یہ کامیابی کے بلاوے ہیں۔

۱۳ر دسمبر

غلام سدید الدین معظمی

مرولہ شریف

Marfat.com

عزیز محمد اسحاق نون سلمہ ربہ!

سلام مسنون! اللہ تعالیٰ برکت دیوے، کام محنت سے کریں، محنت کرنے والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے، محنت سے جی چرانے والا کامیاب نہیں ہوتا جس جگہ اللہ کو منظور ہوا، تبادلہ ہو جاوے گا، سب کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں، نماز کی پابندی لازمی امر ہے، باقی خیریت ہے، خدا حافظ!

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

عزیز محمد اسحاق نون سلمہ ربہ

السلام علیکم! خط ملا تبادلہ کالا باغ میں بہ نسبت ہری پور کے بہت اچھا ہے، کام محنت سے کریں، نماز پنجگانہ کی پابندی رکھیں، اللہ تعالیٰ برکت دے گا، تمام گھر والوں کو سلام مسنون۔

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین دربار معظمیہ مرولہ شریف

محمد اسحاق نون!

سلام مسنون! تمہارا خط ملا، لیکن میں پڑھ نہ سکا، اس لیے کہ اندر والا کاغذ لفافہ سے ایسا چمٹا ہوا تھا کہ کھولنے پر تمام کاغذ پھٹ چکا تھا، چند ایک لفظ پڑھ سکا، آئندہ احتیاط سے لفافہ میں رقعہ بند کریں، دوسرا موٹے حروف میں مختصر مضمون لکھا کریں، باریک حروف اور لمبا مضمون نہیں پڑھ سکتا، نظر کی کمزوری ہے، بہرحال تمام مسائل کے حل کے لیے دعا کرتا ہوں۔

اار نومبر
غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین مرولہ شریف

Marfat.com

عزیز محمد اسحاق سلمہ ربہ!

بعد سلام مسنون' خط ملا' رشتہ کے متعلق جس جگہ آپ کے والدین مناسب سمجھیں وہاں کرنا چاہیے' کیونکہ وہ اولاد پر مشفق بھی ہوتے ہیں' اس کے علاوہ برادری کے نشیب و فراز سے اور تفصیل حالات سے باخبر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے توکل پر فرائض کی انجام دہی کرنا ہوتی ہے' چونکہ فقیر آپ کی برادری' حالات' معاشیات' اخلاقیات اور ماضی کی روایات سے ناواقف ہے' لہٰذا فقیر کا مشورہ صائب نہ ہوگا۔

مرولہ شریف کا نام حکومت پاکستان کے فیصلہ کے مطابق اب "معظم آباد" ہوگیا ہے۔

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین معظم آباد

عزیز محمد اسحاق نون' سلمہ ربہ!

بعد سلام مسنون! خط ملا' فقیر دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور نیکیوں کی توفیق بخشے۔

کام دل سے کریں' ملازمت میں برکت ہوگی' نماز باقاعدہ پابندی سے پڑھیں۔

۱۰ر مئی

دعا گو
غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین معظم آباد

Marfat.com

مکتوبات بنام --- جناب محمد عمران شاہ صاحب

باسمہ سبحانہ

عزیزی محمد عمران صاحب!

بعد سلام مسنون' پہلے خط کا جواب دے چکا ہوں' اب دوسرے خط کا حاضر ہے' سب زمین اور ملک اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں' اسی کا حکم غالب اور قانون نافذ ہے' دعاء حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیج رہا ہوں۔ اس کو صبح اور شام سات مرتبہ پڑھنا شروع کر دیں' اللہ تعالیٰ ہر آفت سے محفوظ فرماوے گا۔

۲۸ر مارچ

غلام سدید الدین معظمی
معظم آباد شریف

باسمہ سبحانہ

عزیز وافر تمیز محمد عمران صاحب!

بعد سلام مسنون' آپ کا خیریت نامہ ملا' شکریہ' اپنی نماز پنجگانہ وقت پر ادا کرتے رہیں' کہیں نزدیکی جمعہ کی جماعت مل جاوے تو ادا کر لیں' ورنہ ظہر کی نماز پڑھ لیں' اگر چند مسلمان کسی جگہ جمع ہو کر خطبہ اور جماعت کرا دیں تو جمعہ کی نیت سے جمعہ ادا کر لیا کریں' باقی اپنا کام محنت اور لگن سے کریں' ذمہ داری کا پورا احساس ملحوظ خاطر رہے۔

سیدا شریف کا عرس مبارک بخیرو خوبی انجام پذیر ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! دیگر تمام خیریت ہے۔

دعاگو

غلام سدید الدین معظمی
سجادہ نشین معظم آباد

Marfat.com

ترجمہ سر نامہ و اشعار در مکتوبات

صفحہ	عربی/فارسی	ترجمہ
15	زید معالیکم	آپ کے مرتبے زیادہ ہوں
15	متصرف	صاحب اختیار
17	سودائے قلب	دل کی محبت، دل کی گہرائی
17	قبض اور بسط	روح کا بعض اوقات گھٹن اور بعض اوقات فرحت محسوس کرنا
17	جمودِ قلبی	دل کا کسی ایک کیفیت پر اٹک جانا
17	خاکپائے بادہ کشاں	محبین کے پاؤں کی خاک
18	شاہد رنداں اور شاہد اعیاں	اہل تصوف کے ہاں اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی
18	زاہد خلوت نشین گروید باہندو پسر بت پرستی می شود امروز ایماں کسے	زاہد خلوت نشین ہندو لڑکے کو دل دیئے بیٹھا ہے آج محبوب پرستی ہی کسی کا ایمان ہو چکا ہے۔
19	یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور کلبہ احزاں شود روزے گلستان غم مخور	یوسف (جو بظاہر) گم شدہ ہے، کنعاں واپس آئے گا، غم نہ کیجئے میری غم کی جھونپڑی کسی دن ضرور باغ سے تبدیل ہو جائے گی غم نہ کیجئے
19	حیاک اللہ تعالیٰ حیاۃ طیبۃ	اللہ تعالیٰ آپ کو پاکیزہ زندگی نوازے
20	ایں دعا از من، واز جملہ جہاں آمین باد	یہ دعا میری طرف سے اور آمین سارے جہاں کی طرف سے
20	بحرمت آقائے لولاک و بعصمت معترفین ماعرفناک	آقائے لولاک سے مراد حضور ﷺ کی ذات انور اور بعصمت معترفین ماعرفناک سے مراد اولیا کرام ہیں۔

Marfat.com

صفحہ	عربی/فارسی	ترجمہ
21	اصلحک اللہ حالک	اللہ تعالیٰ آپ کے حال کی اصلاح فرمائے
22	مہر خاموشی شما شکستہ شدہ است	تمہاری خاموشی کی مہر ٹوٹی ہے
	تفائل	فال لینا
22	نہ خطے نوشت نہ نامے نہ پیامے نہ سلامے	نہ خط لکھا، نہ نامہ، نہ پیغام، نہ سلام
23	عمت میامنہ،	اس کی برکتیں عام ہوں
24	زید اشتیاقہ	اس کا شوق زیادہ ہو
24	سلام محبت قبول نماید	سلام محبت قبول فرمائیے
26	ایں ہمہ عکس مے نقش و نگاریں کہ نمود یک فروغ رخ ساقیست کہ در جام افتاد	یہ سب محبوب کے نقش اور شراب کے عکس ہیں جو دکھائی دے رہے ہیں یہ ساقی کے چہرے کا عکس ہے جو جام میں دکھائی دے رہا ہے
26	تصور مشائخ	پیران عظام کو مرکز انوار الٰہیہ خیال کرنا
26	دُرد کش بادۂ معرفت	شراب معرفت کی تلچھٹ پینے والا
	عشق شما افزوں باد بحرمت النون والصاد	نون اور صاد کی طفیل آپ کا عشق زیادہ ہو
26	سلام شوق قبول باد	سلام شوق قبول ہو
26	مودت نامہ آنکرم	آنجناب کا محبت نامہ
27	مقرون باجابت	قبولیت کے قریب
28	بیہودہ چرا در پے او میگردی بنشیں گر او خداست خود می آید	بیکار اس کے پیچھے کیوں دوڑ رہے ہیں بیٹھ جائیں اگر وہ خدا ہے تو خود بخود آئے گا
28	جزی اللہ محمد اعنا۔۔۔۔	اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کو آپ کے شایان شان جزا سے نوازے، آپ کی ذات ہی اہل تقویٰ اور اہل مغفرت سے ہے۔

Marfat.com

صفحہ	عربی/فارسی	ترجمہ
29	اخلاص نشان مخمور بادہ مغاں، رند پاکباز ملکوتی پرواز، مخموریت میں سرشار ہو ہر آن	پیکر خلوص، پیر طریقت کی شراب محبت میں مست، پاک فطرت اور فرشتوں جیسی پرواز رکھنے والا، ہر گھڑی محبت کی سرمستی میں کھوئے رہو۔
29	تغافل	باہمی غفلت
29	اللھم احینی محبالک واتمنی محبالک وابعثنی تحت اقدام کلاب احباء ک	اے اللہ مجھے اپنی محبت پہ زندہ رکھ، مجھے اپنی محبت پہ موت عطا فرما اور اپنے دوستوں کے کتوں کے قدموں کے نیچے سے اٹھانا۔
29	زید مجدہ	عزت زیادہ کی جائے
30	فازک اللہ فوزا عظیما	اللہ تعالی آپ کو عظیم کامیابی عنایت فرمائے
30	ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما	کائنات کے نقشہ پر ہمارا دوام ثابت ہے
30	میان اہل محبت تعارف از یست کہ بےوسیلہ نام و نشان بدہند	اہل محبت کے مابین تعارف کسی وسیلہ کا محتاج نہیں بلکہ بغیر کسی نام و نشان کے، نشان دہی کرتے ہیں۔
30	نقیض	ضد
32	نور اللہ قلبک بالعشق	اللہ تعالیٰ آپ کے دل، روح اور بدن کو نور عشق سے منور فرمائے
32	بوقت سحر (چار بجے) وطہارت ظاہرہ بشب چہار شنبہ بحضور قلب نوشتہ ام	بدھ کی رات بوقت سحر (چار بجے) ظاہری طہارت اور حضور قلب کے ساتھ یہ الفاظ میں نے لکھے
32	چہ قیامت ست جاناں کہ بعاشقاں نمودی	اے محبوب کس قدر قیامت ہے کہ

Marfat.com

صفحہ	عربی / فارسی	ترجمہ
	رخ ہمچو ماہ تاباں دل ہمچو سنگ خارا	عاشقوں کو چمکنے والے چاند کی طرح چہرہ دکھا کر دل، سخت پتھر کی طرح کر لیتا ہے۔
32	فکر گر جامد شود روز گری کن	فکر اگر اٹک جائے، جا ذکر کر
33	خبود کہ جرعہ دُرد کشان جرعہ بتو بخشند	ہو سکتا ہے کہ تلچھٹ پینے والے مجھے ایک گھونٹ بخش دیں
33	نور اللہ قلبک وروحک	اللہ تعالیٰ آپ کے دل روح اور بدن کو نور عشق سے منور کرے
34	زید اعزازہ	زیادہ ہو ان کی عزت
35	زید عشقہ وصحتہ	ان کا عشق اور صحت زیادہ ہو
35	سلمک اللہ تعالیٰ وعافاک اللہ تعالیٰ	اللہ تعالیٰ آپکو سلامتی عطا کرے اور در گزر فرمائے
45	اسیر	قیدی
45	الحمد اللہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی و اتجمل بہ فی حیاتی	جملہ تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے ستر ڈھانپنے کے لئے لباس عطا فرمایا اور جس کے ساتھ اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔
50	مودت انتساب	نسبت کی محبت
51	اخلص اللہ لذاتہ	اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے لئے مخلص فرمائے
51	مسئولہ	جس کے بارے میں پوچھا گیا ہے
52	تعلق حجاب ست و بے حاصلی چون پیوندہا بگسلی واصلی	تعلق ایک پردہ ہے اور بے مقصد ہے جب سارے تعلقات (دنیاوی) ٹوٹ جائیں گے تو بامراد ہو گا

Marfat.com

ترجمہ	عربی / فارسی	صفحہ
اللہ تعالیٰ آپ کے معاملہ کو دونوں جہاں میں مضبوط کرے	سدد اللہ امرک فی الدارین	52
ملاقات کے وقت خدشات اٹھ جائیں گے	عند الملاقات ترفع الخدشات	52
اچانک	بغتۃ	52
جس نے کوشش کی اس نے پالیا	من جد وجد	53
طلب میں مرنا عشق کی شرط ہے	شرط عشق است در طلب مردن	53
کائنات کے مجموعہ میں جب ہم نے نگاہ دوڑائی ایک دانہ محبت کا ہی نظر آیا باقی سب بھوسہ	در خرمن کائنات چوں کردیم نگاہ یک دانہ محبت ست باقی ہمہ کاہ	53
اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر آپ کچھ نہیں چاہ سکتے	ما تشاء ون الا ان یشاء اللہ	53
اے نیکیوں کے جمع کرنے والے اس میدان میں	یا صاحب الحسنات فی ذالک الحمیٰ	53
نیکیوں میں سے اعلیٰ ترین نیکی محبت کی حفاظت ہے	حفظ المودت احسن الحسنات	53
یہ دن رات کے وظائف ہیں، جو صاحب مکتوب نے اپنی زندگی میں چھپوائے تھے۔	اوراد روز و شب	58
غم ناک اور تشویش ناک	المناک اور مشوش	63
انا للہ و انا الیہ راجعون مراد ہے	ترجیع	63
تکالیف کا ماجرا	ماجرائے حوادث	64

Marfat.com

فہرست عنوانات

Marfat.com

Marfat.com

زغفلت دل شود تاریک و دیجور
زیادِ دوست دل نورٌ علیٰ نور
زغفلت یار ہم بیگانہ گردد
زیادِ دوست ذاکر عین مذکور
حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی مدظلہ العالی

Marfat.com